

## تحقیق و تنقید

# تصوف میں پیر کا تصور

ڈاکٹر اشتیاق احمد ظلی

نظام تصوف میں پیر کو کلیدی حیثیت حاصل ہے۔ اگر یہ کہا جائے تو بجا نہ ہوگا کہ تصوف کی پوری عمارت اسی بنیاد پر کھڑی ہوتی ہے۔ فیوض و برکات باطن اور اسرار و رموز طریقت اسی وسیلے سے نسلاً بعد نسل منتقل ہوتے رہے ہیں۔ صوفیہ کا یہ راسخ عقیدہ ہے کہ پیر کے واسطے کے بغیر حصول معرفت ممکن نہیں ہے۔ اس اساسی اہمیت کے پیش نظر تصوف کے بنیادی خدوخال کو سمجھنے کے لئے یہ ضروری ہو جاتا ہے کہ اس نظام میں پیر کے منصب اور مقام کو متعین کیا جائے۔ آئندہ سطور میں اسی کی کسی حد تک کوشش کی جائے گی اس سلسلہ میں پیش نظر ہندوستان میں چشتی سلسلہ کا خصوصاً ابتدائی دور ہے۔

صوفیہ کا یہ یقین ہے کہ تصوف کی روایت حضور رسالت صلی اللہ علیہ وسلم تک پہنچتی ہے۔ ان کے نزدیک تصوف دین کے باطنی پہلو کی نمائندگی کرتا ہے یہ باطنی پہلو دین کے ظاہری پہلو سے متضاد نہیں ہے لیکن کچھ مختلف ضرور ہے جس طرح دین کے ظاہری پہلو کا منبع اور سرچشمہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات گرامی ہے اسی طرح تصوف کے سوتے بھی اسی سرچشمے سے سیراب ہیں۔ خیال کیا جاتا ہے کہ اس علم باطن کی تعلیم حضورؐ نے صرف حضرت علیؑ کریم اللہ وجہہ کو دی اور دوسرے صحابہ کرام کو اس کا کوئی حصہ نہیں ملا۔ خیال کیا جاتا ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو شب معراج بارگاہ رب العزت سے ایک خرقہ عنایت ہوا تھا یہ خرقہ آپؐ نے حضرت علیؑ کو مرحمت فرمایا اور اس کے وسیلے سے ان کو علوم باطن بھی ودیعت فرمائے۔

جملت خرقہ فقر کہ از حضرت عزلت حضرت  
رسالت صلی اللہ علیہ وسلم در شب معراج رسیدہ  
بود میان خلفاء اربع مشرف اگشت۔ لاجرم  
تار و ز قیامت بسنت سنہ اباس خرقہ  
مشائخ قدس اللہ سرہم العزیز از د ماند و ای  
کار از استقامت گرفت ۱۵

چاروں خلفاء میں خرقہ فقر کی خلعت سے وہی شرف  
ہوئے جو حضرت رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم  
کو شب معراج حضرت عزلت سے عنایت ہوا  
تھا چنانچہ قیامت تک مشائخ کو خرقہ پہنانے  
کی سنت سنیہ قیامت تک انہیں سے منسوب  
رہے گی اور یہ دینی کام انھیں سے قائم ہوا۔

اس ضمن میں یہ بات قابل ذکر ہے کہ سیر الاولیاء میں حضرت علی کرم اللہ وجہہ کو وصی  
رسول رب العالمین کے خطاب سے یاد کیا گیا ہے ۱۶ مشہور صوفی شاعر ابن الفارض نے  
بھی اسی حقیقت کی طرف اپنے اس شعر میں اشارہ کیا ہے۔

واضح یال تاویل ما کان مشکلا علی لیعلم نالہ بالوصیۃ ۱۷

اس علم کی مدد سے جو انھیں از روئے وصیت ملا تھا، علیؑ نے مشکلات کی توضیح و تائیل کی۔  
ابونصر سراج نے کتاب اللمع میں اس موضوع پر بحث کی ہے کہ حضور رسالت مآب  
صلی اللہ علیہ وسلم نے صرف حضرت علی کرم اللہ وجہہ کو علم باطن کی تعلیم دی تھی اور اس فضل  
میں ان کا کوئی شریک نہیں تھا۔ وہ علوم نبوت کو تین حصوں میں تقسیم کرتے ہیں۔ پہلی قسم ہے  
حدود اور ادا و نواہی کا علم جس کی تعلیم آپؐ نے ہر خاص و عام کو دی۔ دوسری قسم ہے  
ان علوم کی جو صرف مخصوص صحابہ کو دی گئی جیسے اسماء منافقین کا علم جو حضور صلی اللہ علیہ وسلم  
نے حضرت حذیفہ بن یمانؓ کو سکھایا تھا، علوم نبوت کی تیسری قسم وہ ہے جس کو حضور صلی اللہ

۱۵ سید محمد بن مبارک علوی کرامی، سیر الاولیاء، مرکز تحقیقات فارسی ایران و پاکستان، لاہور، ۱۹۷۹ء، ص ۱۸۰،  
۱۹، نیز دیکھیے ص ۲۱-۲۲، ۳۵۲-۳۵۴، امیر حسن سجری، فوائد الفوائد، تصحیح محمد لطیف ملک،  
لاہور، ۱۹۶۶ء، ص ۳۱۹، ۳۲۰، ۳۲۹-۳۳۰، حمید قلندر، خیر المجالس، تصحیح خلیق احمد نظامی، علی گڑھ،  
۱۹۷۹ء، ص ۱۱

۱۶ ابن الفارض، الوصف، عمر بن علی، الدیوان، مصر، ۱۹۵۱ء، ص ۶۔

علیہ وسلم نے اپنی ذات تک محدود رکھا۔ علم باطن علوم نبوت کی دوسری قسم سے تعلق رکھتا ہے جس کی تعلیم حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے صرف حضرت علی کرم اللہ وجہہ تک محدود رکھی۔ سرانجام نے حضرت علی سے یہ روایت نقل کی ہے۔

علمنی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سب عین باباً من العلم لم یعلم ذلک احدٌ غیریؑ  
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے ستر ایسے علوم سکھائے جنہیں میرے علاوہ کسی اور کو نہیں سکھایا۔

ایک اور جگہ سرانجام نے ابو علی روزباری کے حوالے سے سید الطائفہ جنیدؒ کا قول نقل کیا ہے۔  
رضوان اللہ علی امیر المؤمنین علی رضی اللہ عنہ اللہ کی رحمت ہوا اگر وہ جنگوں میں مشغول نہ ہو گئے ہوتے تو ہمیں ہمارے اس علم کی اور بہت کچھ تعلیم دی ہوتی۔ انھیں علم لدنی حاصل تھا اور علم لدنی وہ علم ہے جو حضرت خضر علیہ السلام سے مخصوص ہے۔

شیخ ابوالحسن علی ہجویریؒ نے جنیدؒ ہی کے حوالے سے کشف المحجوب میں لکھا ہے  
مشيخنا في الحصول والبلاء  
علی المرتضیٰؑ  
اصول اور تکلیفوں کی برداشت میں ہمارے شیخ علی مرتضیٰؑ ہیں۔

سید ابوالفضل عبداللہ بن علی السمرانی الطوسی، کتاب اللمع فی القصوف - رنولد انٹی ٹیکسٹون پریزن، ۱۹۱۴ء  
ص ۱۲۹، نیز دیکھئے ص ۳۷۸، ۳۷۹ - اللع، ص ۳۷۸، ۳۷۹ - کتاب اللع، ص ۱۲۹، علم لدنی صرف حضرت علیؑ کے ساتھ مخصوص نہیں تھا بلکہ صوفیہ اکثر شائخ کے بارے میں یہ یقین رکھتے ہیں کہ انھیں علم لدنی حاصل تھا۔ امیر خورشید شیخ نظام الدین اولیاءؒ سے روایت کرتے ہیں کہ تین چیزیں کرامت کے بطور حاصل ہوتی ہیں۔ ان میں سے ایک علم ہے۔ ملاحظہ کیجئے سیر الاولیاء، ص ۳۶۱، ۳۶۲ نیز دیکھئے ص ۸۰، ۹۰ جس میں شیخ نظام الدین اولیاءؒ اور شیخ عبداللہ بن مسعودؒ کے بارے میں علم لدنی کا دعویٰ کیا گیا ہے۔ سید ابوالحسن علی بن عثمان ہجویری، کشف المحجوب، اسلام آباد، ۱۹۷۸ء، ص ۶

تصوف میں پیر کا تصور

شیخ فرید الدین عطار نے اسی بات کو جنیہ کر ہی کے حوالے سے ان الفاظ میں بیان کیا ہے۔  
 شیخ مادر اصول و فروع و بلا کشیدن امیر المؤمنین  
 علی مرتضیٰ است علیہ السلام  
 اصول و فروع اور تکلیفوں کی برداشت  
 کے سلسلے میں ہمارے شیخ امیر المؤمنین حضرت علی  
 مرتضیٰ میں علیہ السلام

یہاں اس باب خاص کے بارے میں صوفیہ کے اقوال کا استقصا و مقصود نہیں ہے  
 مقصد صرف اس امر کی وضاحت ہے کہ علم تصوف ایک مخصوص علم ہے اور صوفیہ کی اکثریت  
 یہ سمجھتی ہے کہ صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین میں سے یہ علم صرف حضرت علی کو ودیعت  
 ہوا تھا۔ اسی وجہ سے اکابر صوفیہ کا مسلک یہ رہا ہے کہ اس علم خاص کو عام کرنا مناسب نہیں  
 ہے۔ چنانچہ ابوطالبؓ کی قوت القلوب میں لکھتے ہیں۔

كان عند اهل العلم ان  
 علمهم مخصص لا يصلح  
 الا لمخصوص  
 اہل علم کا مسلک یہ رہا ہے کہ یہ ایک مخصوص علم  
 ہے اور صرف مخصوصین ہی کے لئے مناسب  
 ہے۔

یہ علم باطن حضرت علی سے جن حضرات کو منتقل ہوا ان میں مشہور تابعی حضرت حسن  
 بصریؒ کا نام شامل ہے۔ بیشتر سلاسل تصوف انھیں پر منتہی ہوتے ہیں۔ سلسلہ چشتیہ کا سلسلہ  
 اسناد بھی حضرت حسن بصریؒ تک پہنچتا ہے۔ ان کے ادوار جامعین الدین چشتیؒ کے درمیان  
 جنھوں نے ہندوستان میں سلسلہ چشتیہ کی بنیاد ڈالی مشائخ کا ایک سلسلہ ہے۔ ان میں سے ہر ایک  
 اپنے لہجہ آنے والے کامرشد اور شیخ ہے اور علوم باطن سے آشنائی کا ذریعہ۔ اس طرح یہ  
 سلسلہ حضور راسخا اب صلی اللہ علیہ وسلم تک پہنچتا ہے۔ مختلف ادوار میں یہ مشائخ اسرار و رموز

۱۔ شیخ فرید الدین عطار نیشاپوری۔ تذکرۃ الاولیاء، تصحیح دکتر محمد استعماد، ج ۱، ص ۳۶، ۳۷، ۳۸، ۳۹، ۴۰، ۴۱، ۴۲، ۴۳، ۴۴، ۴۵، ۴۶، ۴۷، ۴۸، ۴۹، ۵۰، ۵۱، ۵۲، ۵۳، ۵۴، ۵۵، ۵۶، ۵۷، ۵۸، ۵۹، ۶۰، ۶۱، ۶۲، ۶۳، ۶۴، ۶۵، ۶۶، ۶۷، ۶۸، ۶۹، ۷۰، ۷۱، ۷۲، ۷۳، ۷۴، ۷۵، ۷۶، ۷۷، ۷۸، ۷۹، ۸۰، ۸۱، ۸۲، ۸۳، ۸۴، ۸۵، ۸۶، ۸۷، ۸۸، ۸۹، ۹۰، ۹۱، ۹۲، ۹۳، ۹۴، ۹۵، ۹۶، ۹۷، ۹۸، ۹۹، ۱۰۰، ۱۰۱، ۱۰۲، ۱۰۳، ۱۰۴، ۱۰۵، ۱۰۶، ۱۰۷، ۱۰۸، ۱۰۹، ۱۱۰، ۱۱۱، ۱۱۲، ۱۱۳، ۱۱۴، ۱۱۵، ۱۱۶، ۱۱۷، ۱۱۸، ۱۱۹، ۱۲۰، ۱۲۱، ۱۲۲، ۱۲۳، ۱۲۴، ۱۲۵، ۱۲۶، ۱۲۷، ۱۲۸، ۱۲۹، ۱۳۰، ۱۳۱، ۱۳۲، ۱۳۳، ۱۳۴، ۱۳۵، ۱۳۶، ۱۳۷، ۱۳۸، ۱۳۹، ۱۴۰، ۱۴۱، ۱۴۲، ۱۴۳، ۱۴۴، ۱۴۵، ۱۴۶، ۱۴۷، ۱۴۸، ۱۴۹، ۱۵۰، ۱۵۱، ۱۵۲، ۱۵۳، ۱۵۴، ۱۵۵، ۱۵۶، ۱۵۷، ۱۵۸، ۱۵۹، ۱۶۰، ۱۶۱، ۱۶۲، ۱۶۳، ۱۶۴، ۱۶۵، ۱۶۶، ۱۶۷، ۱۶۸، ۱۶۹، ۱۷۰، ۱۷۱، ۱۷۲، ۱۷۳، ۱۷۴، ۱۷۵، ۱۷۶، ۱۷۷، ۱۷۸، ۱۷۹، ۱۸۰، ۱۸۱، ۱۸۲، ۱۸۳، ۱۸۴، ۱۸۵، ۱۸۶، ۱۸۷، ۱۸۸، ۱۸۹، ۱۹۰، ۱۹۱، ۱۹۲، ۱۹۳، ۱۹۴، ۱۹۵، ۱۹۶، ۱۹۷، ۱۹۸، ۱۹۹، ۲۰۰، ۲۰۱، ۲۰۲، ۲۰۳، ۲۰۴، ۲۰۵، ۲۰۶، ۲۰۷، ۲۰۸، ۲۰۹، ۲۱۰، ۲۱۱، ۲۱۲، ۲۱۳، ۲۱۴، ۲۱۵، ۲۱۶، ۲۱۷، ۲۱۸، ۲۱۹، ۲۲۰، ۲۲۱، ۲۲۲، ۲۲۳، ۲۲۴، ۲۲۵، ۲۲۶، ۲۲۷، ۲۲۸، ۲۲۹، ۲۳۰، ۲۳۱، ۲۳۲، ۲۳۳، ۲۳۴، ۲۳۵، ۲۳۶، ۲۳۷، ۲۳۸، ۲۳۹، ۲۴۰، ۲۴۱، ۲۴۲، ۲۴۳، ۲۴۴، ۲۴۵، ۲۴۶، ۲۴۷، ۲۴۸، ۲۴۹، ۲۵۰، ۲۵۱، ۲۵۲، ۲۵۳، ۲۵۴، ۲۵۵، ۲۵۶، ۲۵۷، ۲۵۸، ۲۵۹، ۲۶۰، ۲۶۱، ۲۶۲، ۲۶۳، ۲۶۴، ۲۶۵، ۲۶۶، ۲۶۷، ۲۶۸، ۲۶۹، ۲۷۰، ۲۷۱، ۲۷۲، ۲۷۳، ۲۷۴، ۲۷۵، ۲۷۶، ۲۷۷، ۲۷۸، ۲۷۹، ۲۸۰، ۲۸۱، ۲۸۲، ۲۸۳، ۲۸۴، ۲۸۵، ۲۸۶، ۲۸۷، ۲۸۸، ۲۸۹، ۲۹۰، ۲۹۱، ۲۹۲، ۲۹۳، ۲۹۴، ۲۹۵، ۲۹۶، ۲۹۷، ۲۹۸، ۲۹۹، ۳۰۰، ۳۰۱، ۳۰۲، ۳۰۳، ۳۰۴، ۳۰۵، ۳۰۶، ۳۰۷، ۳۰۸، ۳۰۹، ۳۱۰، ۳۱۱، ۳۱۲، ۳۱۳، ۳۱۴، ۳۱۵، ۳۱۶، ۳۱۷، ۳۱۸، ۳۱۹، ۳۲۰، ۳۲۱، ۳۲۲، ۳۲۳، ۳۲۴، ۳۲۵، ۳۲۶، ۳۲۷، ۳۲۸، ۳۲۹، ۳۳۰، ۳۳۱، ۳۳۲، ۳۳۳، ۳۳۴، ۳۳۵، ۳۳۶، ۳۳۷، ۳۳۸، ۳۳۹، ۳۴۰، ۳۴۱، ۳۴۲، ۳۴۳، ۳۴۴، ۳۴۵، ۳۴۶، ۳۴۷، ۳۴۸، ۳۴۹، ۳۵۰، ۳۵۱، ۳۵۲، ۳۵۳، ۳۵۴، ۳۵۵، ۳۵۶، ۳۵۷، ۳۵۸، ۳۵۹، ۳۶۰، ۳۶۱، ۳۶۲، ۳۶۳، ۳۶۴، ۳۶۵، ۳۶۶، ۳۶۷، ۳۶۸، ۳۶۹، ۳۷۰، ۳۷۱، ۳۷۲، ۳۷۳، ۳۷۴، ۳۷۵، ۳۷۶، ۳۷۷، ۳۷۸، ۳۷۹، ۳۸۰، ۳۸۱، ۳۸۲، ۳۸۳، ۳۸۴، ۳۸۵، ۳۸۶، ۳۸۷، ۳۸۸، ۳۸۹، ۳۹۰، ۳۹۱، ۳۹۲، ۳۹۳، ۳۹۴، ۳۹۵، ۳۹۶، ۳۹۷، ۳۹۸، ۳۹۹، ۴۰۰، ۴۰۱، ۴۰۲، ۴۰۳، ۴۰۴، ۴۰۵، ۴۰۶، ۴۰۷، ۴۰۸، ۴۰۹، ۴۱۰، ۴۱۱، ۴۱۲، ۴۱۳، ۴۱۴، ۴۱۵، ۴۱۶، ۴۱۷، ۴۱۸، ۴۱۹، ۴۲۰، ۴۲۱، ۴۲۲، ۴۲۳، ۴۲۴، ۴۲۵، ۴۲۶، ۴۲۷، ۴۲۸، ۴۲۹، ۴۳۰، ۴۳۱، ۴۳۲، ۴۳۳، ۴۳۴، ۴۳۵، ۴۳۶، ۴۳۷، ۴۳۸، ۴۳۹، ۴۴۰، ۴۴۱، ۴۴۲، ۴۴۳، ۴۴۴، ۴۴۵، ۴۴۶، ۴۴۷، ۴۴۸، ۴۴۹، ۴۵۰، ۴۵۱، ۴۵۲، ۴۵۳، ۴۵۴، ۴۵۵، ۴۵۶، ۴۵۷، ۴۵۸، ۴۵۹، ۴۶۰، ۴۶۱، ۴۶۲، ۴۶۳، ۴۶۴، ۴۶۵، ۴۶۶، ۴۶۷، ۴۶۸، ۴۶۹، ۴۷۰، ۴۷۱، ۴۷۲، ۴۷۳، ۴۷۴، ۴۷۵، ۴۷۶، ۴۷۷، ۴۷۸، ۴۷۹، ۴۸۰، ۴۸۱، ۴۸۲، ۴۸۳، ۴۸۴، ۴۸۵، ۴۸۶، ۴۸۷، ۴۸۸، ۴۸۹، ۴۹۰، ۴۹۱، ۴۹۲، ۴۹۳، ۴۹۴، ۴۹۵، ۴۹۶، ۴۹۷، ۴۹۸، ۴۹۹، ۵۰۰، ۵۰۱، ۵۰۲، ۵۰۳، ۵۰۴، ۵۰۵، ۵۰۶، ۵۰۷، ۵۰۸، ۵۰۹، ۵۱۰، ۵۱۱، ۵۱۲، ۵۱۳، ۵۱۴، ۵۱۵، ۵۱۶، ۵۱۷، ۵۱۸، ۵۱۹، ۵۲۰، ۵۲۱، ۵۲۲، ۵۲۳، ۵۲۴، ۵۲۵، ۵۲۶، ۵۲۷، ۵۲۸، ۵۲۹، ۵۳۰، ۵۳۱، ۵۳۲، ۵۳۳، ۵۳۴، ۵۳۵، ۵۳۶، ۵۳۷، ۵۳۸، ۵۳۹، ۵۴۰، ۵۴۱، ۵۴۲، ۵۴۳، ۵۴۴، ۵۴۵، ۵۴۶، ۵۴۷، ۵۴۸، ۵۴۹، ۵۵۰، ۵۵۱، ۵۵۲، ۵۵۳، ۵۵۴، ۵۵۵، ۵۵۶، ۵۵۷، ۵۵۸، ۵۵۹، ۵۶۰، ۵۶۱، ۵۶۲، ۵۶۳، ۵۶۴، ۵۶۵، ۵۶۶، ۵۶۷، ۵۶۸، ۵۶۹، ۵۷۰، ۵۷۱، ۵۷۲، ۵۷۳، ۵۷۴، ۵۷۵، ۵۷۶، ۵۷۷، ۵۷۸، ۵۷۹، ۵۸۰، ۵۸۱، ۵۸۲، ۵۸۳، ۵۸۴، ۵۸۵، ۵۸۶، ۵۸۷، ۵۸۸، ۵۸۹، ۵۹۰، ۵۹۱، ۵۹۲، ۵۹۳، ۵۹۴، ۵۹۵، ۵۹۶، ۵۹۷، ۵۹۸، ۵۹۹، ۶۰۰، ۶۰۱، ۶۰۲، ۶۰۳، ۶۰۴، ۶۰۵، ۶۰۶، ۶۰۷، ۶۰۸، ۶۰۹، ۶۱۰، ۶۱۱، ۶۱۲، ۶۱۳، ۶۱۴، ۶۱۵، ۶۱۶، ۶۱۷، ۶۱۸، ۶۱۹، ۶۲۰، ۶۲۱، ۶۲۲، ۶۲۳، ۶۲۴، ۶۲۵، ۶۲۶، ۶۲۷، ۶۲۸، ۶۲۹، ۶۳۰، ۶۳۱، ۶۳۲، ۶۳۳، ۶۳۴، ۶۳۵، ۶۳۶، ۶۳۷، ۶۳۸، ۶۳۹، ۶۴۰، ۶۴۱، ۶۴۲، ۶۴۳، ۶۴۴، ۶۴۵، ۶۴۶، ۶۴۷، ۶۴۸، ۶۴۹، ۶۵۰، ۶۵۱، ۶۵۲، ۶۵۳، ۶۵۴، ۶۵۵، ۶۵۶، ۶۵۷، ۶۵۸، ۶۵۹، ۶۶۰، ۶۶۱، ۶۶۲، ۶۶۳، ۶۶۴، ۶۶۵، ۶۶۶، ۶۶۷، ۶۶۸، ۶۶۹، ۶۷۰، ۶۷۱، ۶۷۲، ۶۷۳، ۶۷۴، ۶۷۵، ۶۷۶، ۶۷۷، ۶۷۸، ۶۷۹، ۶۸۰، ۶۸۱، ۶۸۲، ۶۸۳، ۶۸۴، ۶۸۵، ۶۸۶، ۶۸۷، ۶۸۸، ۶۸۹، ۶۹۰، ۶۹۱، ۶۹۲، ۶۹۳، ۶۹۴، ۶۹۵، ۶۹۶، ۶۹۷، ۶۹۸، ۶۹۹، ۷۰۰، ۷۰۱، ۷۰۲، ۷۰۳، ۷۰۴، ۷۰۵، ۷۰۶، ۷۰۷، ۷۰۸، ۷۰۹، ۷۱۰، ۷۱۱، ۷۱۲، ۷۱۳، ۷۱۴، ۷۱۵، ۷۱۶، ۷۱۷، ۷۱۸، ۷۱۹، ۷۲۰، ۷۲۱، ۷۲۲، ۷۲۳، ۷۲۴، ۷۲۵، ۷۲۶، ۷۲۷، ۷۲۸، ۷۲۹، ۷۳۰، ۷۳۱، ۷۳۲، ۷۳۳، ۷۳۴، ۷۳۵، ۷۳۶، ۷۳۷، ۷۳۸، ۷۳۹، ۷۴۰، ۷۴۱، ۷۴۲، ۷۴۳، ۷۴۴، ۷۴۵، ۷۴۶، ۷۴۷، ۷۴۸، ۷۴۹، ۷۵۰، ۷۵۱، ۷۵۲، ۷۵۳، ۷۵۴، ۷۵۵، ۷۵۶، ۷۵۷، ۷۵۸، ۷۵۹، ۷۶۰، ۷۶۱، ۷۶۲، ۷۶۳، ۷۶۴، ۷۶۵، ۷۶۶، ۷۶۷، ۷۶۸، ۷۶۹، ۷۷۰، ۷۷۱، ۷۷۲، ۷۷۳، ۷۷۴، ۷۷۵، ۷۷۶، ۷۷۷، ۷۷۸، ۷۷۹، ۷۸۰، ۷۸۱، ۷۸۲، ۷۸۳، ۷۸۴، ۷۸۵، ۷۸۶، ۷۸۷، ۷۸۸، ۷۸۹، ۷۹۰، ۷۹۱، ۷۹۲، ۷۹۳، ۷۹۴، ۷۹۵، ۷۹۶، ۷۹۷، ۷۹۸، ۷۹۹، ۸۰۰، ۸۰۱، ۸۰۲، ۸۰۳، ۸۰۴، ۸۰۵، ۸۰۶، ۸۰۷، ۸۰۸، ۸۰۹، ۸۱۰، ۸۱۱، ۸۱۲، ۸۱۳، ۸۱۴، ۸۱۵، ۸۱۶، ۸۱۷، ۸۱۸، ۸۱۹، ۸۲۰، ۸۲۱، ۸۲۲، ۸۲۳، ۸۲۴، ۸۲۵، ۸۲۶، ۸۲۷، ۸۲۸، ۸۲۹، ۸۳۰، ۸۳۱، ۸۳۲، ۸۳۳، ۸۳۴، ۸۳۵، ۸۳۶، ۸۳۷، ۸۳۸، ۸۳۹، ۸۴۰، ۸۴۱، ۸۴۲، ۸۴۳، ۸۴۴، ۸۴۵، ۸۴۶، ۸۴۷، ۸۴۸، ۸۴۹، ۸۵۰، ۸۵۱، ۸۵۲، ۸۵۳، ۸۵۴، ۸۵۵، ۸۵۶، ۸۵۷، ۸۵۸، ۸۵۹، ۸۶۰، ۸۶۱، ۸۶۲، ۸۶۳، ۸۶۴، ۸۶۵، ۸۶۶، ۸۶۷، ۸۶۸، ۸۶۹، ۸۷۰، ۸۷۱، ۸۷۲، ۸۷۳، ۸۷۴، ۸۷۵، ۸۷۶، ۸۷۷، ۸۷۸، ۸۷۹، ۸۸۰، ۸۸۱، ۸۸۲، ۸۸۳، ۸۸۴، ۸۸۵، ۸۸۶، ۸۸۷، ۸۸۸، ۸۸۹، ۸۹۰، ۸۹۱، ۸۹۲، ۸۹۳، ۸۹۴، ۸۹۵، ۸۹۶، ۸۹۷، ۸۹۸، ۸۹۹، ۹۰۰، ۹۰۱، ۹۰۲، ۹۰۳، ۹۰۴، ۹۰۵، ۹۰۶، ۹۰۷، ۹۰۸، ۹۰۹، ۹۱۰، ۹۱۱، ۹۱۲، ۹۱۳، ۹۱۴، ۹۱۵، ۹۱۶، ۹۱۷، ۹۱۸، ۹۱۹، ۹۲۰، ۹۲۱، ۹۲۲، ۹۲۳، ۹۲۴، ۹۲۵، ۹۲۶، ۹۲۷، ۹۲۸، ۹۲۹، ۹۳۰، ۹۳۱، ۹۳۲، ۹۳۳، ۹۳۴، ۹۳۵، ۹۳۶، ۹۳۷، ۹۳۸، ۹۳۹، ۹۴۰، ۹۴۱، ۹۴۲، ۹۴۳، ۹۴۴، ۹۴۵، ۹۴۶، ۹۴۷، ۹۴۸، ۹۴۹، ۹۵۰، ۹۵۱، ۹۵۲، ۹۵۳، ۹۵۴، ۹۵۵، ۹۵۶، ۹۵۷، ۹۵۸، ۹۵۹، ۹۶۰، ۹۶۱، ۹۶۲، ۹۶۳، ۹۶۴، ۹۶۵، ۹۶۶، ۹۶۷، ۹۶۸، ۹۶۹، ۹۷۰، ۹۷۱، ۹۷۲، ۹۷۳، ۹۷۴، ۹۷۵، ۹۷۶، ۹۷۷، ۹۷۸، ۹۷۹، ۹۸۰، ۹۸۱، ۹۸۲، ۹۸۳، ۹۸۴، ۹۸۵، ۹۸۶، ۹۸۷، ۹۸۸، ۹۸۹، ۹۹۰، ۹۹۱، ۹۹۲، ۹۹۳، ۹۹۴، ۹۹۵، ۹۹۶، ۹۹۷، ۹۹۸، ۹۹۹، ۱۰۰۰، ۱۰۰۱، ۱۰۰۲، ۱۰۰۳، ۱۰۰۴، ۱۰۰۵، ۱۰۰۶، ۱۰۰۷، ۱۰۰۸، ۱۰۰۹، ۱۰۱۰، ۱۰۱۱، ۱۰۱۲، ۱۰۱۳، ۱۰۱۴، ۱۰۱۵، ۱۰۱۶، ۱۰۱۷، ۱۰۱۸، ۱۰۱۹، ۱۰۲۰، ۱۰۲۱، ۱۰۲۲، ۱۰۲۳، ۱۰۲۴، ۱۰۲۵، ۱۰۲۶، ۱۰۲۷، ۱۰۲۸، ۱۰۲۹، ۱۰۳۰، ۱۰۳۱، ۱۰۳۲، ۱۰۳۳، ۱۰۳۴، ۱۰۳۵، ۱۰۳۶، ۱۰۳۷، ۱۰۳۸، ۱۰۳۹، ۱۰۴۰، ۱۰۴۱، ۱۰۴۲، ۱۰۴۳، ۱۰۴۴، ۱۰۴۵، ۱۰۴۶، ۱۰۴۷، ۱۰۴۸، ۱۰۴۹، ۱۰۵۰، ۱۰۵۱، ۱۰۵۲، ۱۰۵۳، ۱۰۵۴، ۱۰۵۵، ۱۰۵۶، ۱۰۵۷، ۱۰۵۸، ۱۰۵۹، ۱۰۶۰، ۱۰۶۱، ۱۰۶۲، ۱۰۶۳، ۱۰۶۴، ۱۰۶۵، ۱۰۶۶، ۱۰۶۷، ۱۰۶۸، ۱۰۶۹، ۱۰۷۰، ۱۰۷۱، ۱۰۷۲، ۱۰۷۳، ۱۰۷۴، ۱۰۷۵، ۱۰۷۶، ۱۰۷۷، ۱۰۷۸، ۱۰۷۹، ۱۰۸۰، ۱۰۸۱، ۱۰۸۲، ۱۰۸۳، ۱۰۸۴، ۱۰۸۵، ۱۰۸۶، ۱۰۸۷، ۱۰۸۸، ۱۰۸۹، ۱۰۹۰، ۱۰۹۱، ۱۰۹۲، ۱۰۹۳، ۱۰۹۴، ۱۰۹۵، ۱۰۹۶، ۱۰۹۷، ۱۰۹۸، ۱۰۹۹، ۱۱۰۰، ۱۱۰۱، ۱۱۰۲، ۱۱۰۳، ۱۱۰۴، ۱۱۰۵، ۱۱۰۶، ۱۱۰۷، ۱۱۰۸، ۱۱۰۹، ۱۱۱۰، ۱۱۱۱، ۱۱۱۲، ۱۱۱۳، ۱۱۱۴، ۱۱۱۵، ۱۱۱۶، ۱۱۱۷، ۱۱۱۸، ۱۱۱۹، ۱۱۲۰، ۱۱۲۱، ۱۱۲۲، ۱۱۲۳، ۱۱۲۴، ۱۱۲۵، ۱۱۲۶، ۱۱۲۷، ۱۱۲۸، ۱۱۲۹، ۱۱۳۰، ۱۱۳۱، ۱۱۳۲، ۱۱۳۳، ۱۱۳۴، ۱۱۳۵، ۱۱۳۶، ۱۱۳۷، ۱۱۳۸، ۱۱۳۹، ۱۱۴۰، ۱۱۴۱، ۱۱۴۲، ۱۱۴۳، ۱۱۴۴، ۱۱۴۵، ۱۱۴۶، ۱۱۴۷، ۱۱۴۸، ۱۱۴۹، ۱۱۵۰، ۱۱۵۱، ۱۱۵۲، ۱۱۵۳، ۱۱۵۴، ۱۱۵۵، ۱۱۵۶، ۱۱۵۷، ۱۱۵۸، ۱۱۵۹، ۱۱۶۰، ۱۱۶۱، ۱۱۶۲، ۱۱۶۳، ۱۱۶۴، ۱۱۶۵، ۱۱۶۶، ۱۱۶۷، ۱۱۶۸، ۱۱۶۹، ۱۱۷۰، ۱۱۷۱، ۱۱۷۲، ۱۱۷۳، ۱۱۷۴، ۱۱۷۵، ۱۱۷۶، ۱۱۷۷، ۱۱۷۸، ۱۱۷۹، ۱۱۸۰، ۱۱۸۱، ۱۱۸۲، ۱۱۸۳، ۱۱۸۴، ۱۱۸۵، ۱۱۸۶، ۱۱۸۷، ۱۱۸۸، ۱۱۸۹، ۱۱۹۰، ۱۱۹۱، ۱۱۹۲، ۱۱۹۳، ۱۱۹۴، ۱۱۹۵، ۱۱۹۶، ۱۱۹۷، ۱۱۹۸، ۱۱۹۹، ۱۲۰۰، ۱۲۰۱، ۱۲۰۲، ۱۲۰۳، ۱۲۰۴، ۱۲۰۵، ۱۲۰۶، ۱۲۰۷، ۱۲۰۸، ۱۲۰۹، ۱۲۱۰، ۱۲۱۱، ۱۲۱۲، ۱۲۱۳، ۱۲۱۴، ۱۲۱۵، ۱۲۱۶، ۱۲۱۷، ۱۲۱۸، ۱۲۱۹، ۱۲۲۰، ۱۲۲۱، ۱۲۲۲، ۱۲۲۳، ۱۲۲۴، ۱۲۲۵، ۱۲۲۶، ۱۲۲۷، ۱۲۲۸، ۱۲۲۹، ۱۲۳۰، ۱۲۳۱، ۱۲۳۲، ۱۲۳۳، ۱۲۳۴، ۱۲۳۵، ۱۲۳۶، ۱۲۳۷، ۱۲۳۸، ۱۲۳۹، ۱۲۴۰، ۱۲۴۱، ۱۲۴۲، ۱۲۴۳، ۱۲۴۴، ۱۲۴۵، ۱۲۴۶، ۱۲۴۷، ۱۲۴۸، ۱۲۴۹، ۱۲۵۰، ۱۲۵۱، ۱۲۵۲، ۱۲۵۳، ۱۲۵۴، ۱۲۵۵، ۱۲۵۶، ۱۲۵۷، ۱۲۵۸، ۱۲۵۹، ۱۲۶۰، ۱۲۶۱، ۱۲۶۲، ۱۲۶۳، ۱۲۶۴، ۱۲۶۵، ۱۲۶۶، ۱۲۶۷، ۱۲۶۸، ۱۲۶۹، ۱۲۷۰، ۱۲۷۱، ۱۲۷۲، ۱۲۷۳، ۱۲۷۴، ۱۲۷۵، ۱۲۷۶، ۱۲۷۷، ۱۲۷۸، ۱۲۷۹، ۱۲۸۰، ۱۲۸۱، ۱۲۸۲، ۱۲۸۳، ۱۲۸۴، ۱۲۸۵، ۱۲۸۶، ۱۲۸۷، ۱۲۸۸، ۱۲۸۹، ۱۲۹۰، ۱۲۹۱، ۱۲۹۲، ۱۲۹۳، ۱۲۹۴، ۱۲۹۵، ۱۲۹۶، ۱۲۹۷، ۱۲۹۸، ۱۲۹۹، ۱۳۰۰، ۱۳۰۱، ۱۳۰۲، ۱۳۰۳، ۱۳۰۴، ۱۳۰۵، ۱۳۰۶، ۱۳۰۷، ۱۳۰۸، ۱۳۰۹، ۱۳۱۰، ۱۳۱۱، ۱۳۱۲، ۱۳۱۳، ۱۳۱۴، ۱۳۱۵، ۱۳۱۶، ۱۳۱۷، ۱۳۱۸، ۱۳۱۹، ۱۳۲۰، ۱۳۲۱، ۱۳۲۲، ۱۳۲۳، ۱۳۲۴، ۱۳۲۵، ۱۳۲۶، ۱۳۲۷، ۱۳۲۸، ۱۳۲۹، ۱۳۳۰، ۱۳۳۱، ۱۳۳۲، ۱۳۳۳، ۱۳۳۴، ۱۳۳۵، ۱۳۳۶، ۱۳۳۷، ۱۳۳۸، ۱۳۳۹، ۱۳۴۰، ۱۳۴۱، ۱۳۴۲، ۱۳۴۳، ۱۳۴۴، ۱۳۴۵، ۱۳۴۶، ۱۳۴۷، ۱۳۴۸، ۱۳۴۹، ۱۳۵۰، ۱۳۵۱، ۱۳۵۲، ۱۳۵۳، ۱۳۵۴، ۱۳۵۵، ۱۳۵۶، ۱۳۵۷، ۱۳۵۸، ۱۳۵۹، ۱۳۶۰، ۱۳۶۱، ۱۳۶۲، ۱۳۶۳، ۱۳۶۴، ۱۳۶۵، ۱۳۶۶، ۱۳۶۷، ۱۳۶۸، ۱۳۶۹، ۱۳۷۰، ۱۳۷۱، ۱۳۷۲، ۱۳۷۳، ۱۳۷۴، ۱۳۷۵، ۱۳۷۶، ۱۳۷۷، ۱۳۷۸، ۱۳۷۹، ۱۳۸۰، ۱۳۸۱، ۱۳۸۲، ۱۳۸۳، ۱۳۸۴، ۱۳۸۵، ۱۳۸۶، ۱۳۸۷، ۱۳۸۸، ۱۳۸۹، ۱۳۹۰، ۱

طریقت اور دین کے باطنی علوم کے امین اور محافظ اور اس کی توسیع و اشاعت کا ذریعہ رہے ہیں۔ ان حضرات کو مرشد، شیخ، استاذ، پیر کے مختلف القاب سے یاد کیا جاتا ہے۔

دین کے باطنی پہلو کے امین اور محافظ ہونے کی حیثیت سے شیخ کا ایک مخصوص مقام اور منصب ہے۔ یہ منصب نیابت رسول کا منصب جلیل ہے۔ میر خور دیکھتے ہیں:

و شیخ قائم مقام پیغمبر استغفار الشیخ فی قومہ  
شیخ قائم مقام پیغمبر ہے اس کی حیثیت اپنی قوم  
کا نبی فی امتہ لہ میں وہی ہے جو رسول کی امت میں۔

یہی مصنف ایک اور جگہ شیخ نظام الدین اولیاء رحمۃ اللہ علیہ کی مجلس کا ذکر ان الفاظ میں کرتے ہیں:

جلس آن بزرگوار کہ مشابہ مجلس رسالت پناہ  
ان کی مجلس حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وسلم  
علیہ الصلوٰۃ والسلام بود کہ کی مجلس کے مانند تھی

شیخ شہاب الدین سہروردی خرقہ کے سلسلے میں لکھتے ہیں

بید الشیخ فی لیس الخرقہ تنوب  
عن بید رسول اللہ صلی اللہ  
علیہ وسلم تسلیم المرید لہ تسلیم  
اللہ ورسولہ ۴۵ خرقہ پہننے میں شیخ کا ہاتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھ کی نیابت کرتا ہے اور مرید کی طرف سے شیخ کی اطاعت و راصل اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت ہے۔

میر خور د نے شیخ نظام الدین اولیاء کا قول نقل کیا ہے۔

۴۵ کشف المحجوب، تصحیح ذکوفی، تہران ص ۶۲، سیر الاولیاء ص ۳۴ نیز دیکھیے ص ۳۲ جمیع قلندر خیرالحاجس کے دیباچہ میں ص ۲ شیخ نظام الدین اولیاء کے سلسلے میں لکھتے ہیں: "جادات النبوة فی مشیختہ و الشیخ فی قومہ کا نبی فی امتہ ۴۵ سیر الاولیاء ص ۳۶۔ ۴۳ شیخ شہاب الدین سہروردی، عوارف المعارف ملحق احیاء العلوم الدین، مصر ص ۴۸۔ ایک اور جگہ (ص ۴۸) لکھتے ہیں "رتبہ المشیختہ من اعلیٰ الرتب فی طریقة الصوفیة و نیابت النبوة فی الدعاء الی اللہ۔"

فرمان شیخ چچو فرسان رسول امت علیہ  
السلام لہ

شیخ کا حکم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے حکم  
کی طرح ہے۔

چنانچہ ابوعلی دقاق اپنے پیر ابو القاسم نصر آبادی کے سلسلے میں کہتے تھے۔  
وکنیت افکر فی نفسی کثیراً انہ لو  
بعث اللہ عزوجل فی وقۃ رسول  
ہل یمکنتی ان ازید فی حشمتہ  
علی قلبی فوق ما کان منہ  
رحمۃ اللہ فکان لا یصور  
لی۔

میں اکثر اپنے دل میں سوچا کرتا تھا کہ اگر اللہ عزوجل  
میرے زمانے میں کوئی رسولبعوث فرما دے  
تو کیا یہ میرے لئے ممکن ہوگا کہ میں ان کے  
لئے اپنے دل میں اس سے زیادہ احترام محسوس  
کر سکوں جتنا کہ میں شیخ کے لئے محسوس کرتا ہوں  
تو یہ بات میرے تصور میں نہیں آتی تھی۔

تصوف میں صوفیہ کی نیابت رسول کا واقعی مفہوم ان اقتباسات سے کسی حد تک واضح ہو جاتا  
ہے۔

چونکہ دین کے اس باطنی پہلو کے امین، محافظ اور شاہجہاد اور نائب رسول ہونے کا  
منصب پیر کو حاصل ہے اس لئے اس علم کا حصول اور اس تجربے کی معرفت پیر کے واسطے  
اور ذریعے کے بغیر ممکن نہیں۔ جب تک کسی پیر کی حلقہ بگوشی نہ اختیار کر لی جائے اور اپنے  
آپ کو مکمل طور پر اس کے تصرف میں نہ دیدیا جائے اس وقت تک اس علم باطن تک  
رسائی اور اسرار و رموز طریقت سے آشنائی ممکن نہیں۔ پیر کی رہنمائی کے بغیر محض شخصی عبادت  
اور ریاضت کے ذریعہ کمال حاصل نہیں کیا جاسکتا۔ اس راہ کے پیچ و خم اور نشیب و فراز  
کے کچھ وہی واقف ہوتا ہے۔

شیخ کے اسی منصب، ضرورت اور اہمیت کے پیش نظر صوفیہ کا یہ راسخ عقیدہ ہے کہ:

لہ فوائد الافادہ ص ۳۹، سیر الاولیاء ص ۳۴ - ۳۵ ابو القاسم عبد الکریم بن ہوازن القشیری، الرسائل  
القشیریہ، ص ۱۸۴، ص ۱۴۷ - ۳۵ مثلاً دیکھئے ابو عبد الرحمن محمد بن اسمین السلمی، طبقات الصوفیہ،  
تحقیق جوبانس بیڈسن، لیڈن، ۱۹۶۰ء ص ۳۷۳ - ۳۷۴، ۳۷۵، ۳۷۶، ۳۷۷، ۳۷۸، ۳۷۹، ۳۸۰، ۳۸۱، ۳۸۲، ۳۸۳، ۳۸۴، ۳۸۵،  
عوارف العارفین ص ۱۶۶ - ۱۶۷، ۱۶۸، ۱۶۹، ۱۷۰، ۱۷۱، ۱۷۲، ۱۷۳، ۱۷۴، ۱۷۵، ۱۷۶، ۱۷۷، ۱۷۸، ۱۷۹، ۱۸۰، ۱۸۱، ۱۸۲، ۱۸۳، ۱۸۴، ۱۸۵، ۱۸۶، ۱۸۷، ۱۸۸، ۱۸۹، ۱۹۰، ۱۹۱، ۱۹۲، ۱۹۳، ۱۹۴، ۱۹۵، ۱۹۶، ۱۹۷، ۱۹۸، ۱۹۹، ۲۰۰، ۲۰۱، ۲۰۲، ۲۰۳، ۲۰۴، ۲۰۵، ۲۰۶، ۲۰۷، ۲۰۸، ۲۰۹، ۲۱۰، ۲۱۱، ۲۱۲، ۲۱۳، ۲۱۴، ۲۱۵، ۲۱۶، ۲۱۷، ۲۱۸، ۲۱۹، ۲۲۰، ۲۲۱، ۲۲۲، ۲۲۳، ۲۲۴، ۲۲۵، ۲۲۶، ۲۲۷، ۲۲۸، ۲۲۹، ۲۳۰، ۲۳۱، ۲۳۲، ۲۳۳، ۲۳۴، ۲۳۵، ۲۳۶، ۲۳۷، ۲۳۸، ۲۳۹، ۲۴۰، ۲۴۱، ۲۴۲، ۲۴۳، ۲۴۴، ۲۴۵، ۲۴۶، ۲۴۷، ۲۴۸، ۲۴۹، ۲۵۰، ۲۵۱، ۲۵۲، ۲۵۳، ۲۵۴، ۲۵۵، ۲۵۶، ۲۵۷، ۲۵۸، ۲۵۹، ۲۶۰، ۲۶۱، ۲۶۲، ۲۶۳، ۲۶۴، ۲۶۵، ۲۶۶، ۲۶۷، ۲۶۸، ۲۶۹، ۲۷۰، ۲۷۱، ۲۷۲، ۲۷۳، ۲۷۴، ۲۷۵، ۲۷۶، ۲۷۷، ۲۷۸، ۲۷۹، ۲۸۰، ۲۸۱، ۲۸۲، ۲۸۳، ۲۸۴، ۲۸۵، ۲۸۶، ۲۸۷، ۲۸۸، ۲۸۹، ۲۹۰، ۲۹۱، ۲۹۲، ۲۹۳، ۲۹۴، ۲۹۵، ۲۹۶، ۲۹۷، ۲۹۸، ۲۹۹، ۳۰۰، ۳۰۱، ۳۰۲، ۳۰۳، ۳۰۴، ۳۰۵، ۳۰۶، ۳۰۷، ۳۰۸، ۳۰۹، ۳۱۰، ۳۱۱، ۳۱۲، ۳۱۳، ۳۱۴، ۳۱۵، ۳۱۶، ۳۱۷، ۳۱۸، ۳۱۹، ۳۲۰، ۳۲۱، ۳۲۲، ۳۲۳، ۳۲۴، ۳۲۵، ۳۲۶، ۳۲۷، ۳۲۸، ۳۲۹، ۳۳۰، ۳۳۱، ۳۳۲، ۳۳۳، ۳۳۴، ۳۳۵، ۳۳۶، ۳۳۷، ۳۳۸، ۳۳۹، ۳۴۰، ۳۴۱، ۳۴۲، ۳۴۳، ۳۴۴، ۳۴۵، ۳۴۶، ۳۴۷، ۳۴۸، ۳۴۹، ۳۵۰، ۳۵۱، ۳۵۲، ۳۵۳، ۳۵۴، ۳۵۵، ۳۵۶، ۳۵۷، ۳۵۸، ۳۵۹، ۳۶۰، ۳۶۱، ۳۶۲، ۳۶۳، ۳۶۴، ۳۶۵، ۳۶۶، ۳۶۷، ۳۶۸، ۳۶۹، ۳۷۰، ۳۷۱، ۳۷۲، ۳۷۳، ۳۷۴، ۳۷۵، ۳۷۶، ۳۷۷، ۳۷۸، ۳۷۹، ۳۸۰، ۳۸۱، ۳۸۲، ۳۸۳، ۳۸۴، ۳۸۵، ۳۸۶، ۳۸۷، ۳۸۸، ۳۸۹، ۳۹۰، ۳۹۱، ۳۹۲، ۳۹۳، ۳۹۴، ۳۹۵، ۳۹۶، ۳۹۷، ۳۹۸، ۳۹۹، ۴۰۰، ۴۰۱، ۴۰۲، ۴۰۳، ۴۰۴، ۴۰۵، ۴۰۶، ۴۰۷، ۴۰۸، ۴۰۹، ۴۱۰، ۴۱۱، ۴۱۲، ۴۱۳، ۴۱۴، ۴۱۵، ۴۱۶، ۴۱۷، ۴۱۸، ۴۱۹، ۴۲۰، ۴۲۱، ۴۲۲، ۴۲۳، ۴۲۴، ۴۲۵، ۴۲۶، ۴۲۷، ۴۲۸، ۴۲۹، ۴۳۰، ۴۳۱، ۴۳۲، ۴۳۳، ۴۳۴، ۴۳۵، ۴۳۶، ۴۳۷، ۴۳۸، ۴۳۹، ۴۴۰، ۴۴۱، ۴۴۲، ۴۴۳، ۴۴۴، ۴۴۵، ۴۴۶، ۴۴۷، ۴۴۸، ۴۴۹، ۴۵۰، ۴۵۱، ۴۵۲، ۴۵۳، ۴۵۴، ۴۵۵، ۴۵۶، ۴۵۷، ۴۵۸، ۴۵۹، ۴۶۰، ۴۶۱، ۴۶۲، ۴۶۳، ۴۶۴، ۴۶۵، ۴۶۶، ۴۶۷، ۴۶۸، ۴۶۹، ۴۷۰، ۴۷۱، ۴۷۲، ۴۷۳، ۴۷۴، ۴۷۵، ۴۷۶، ۴۷۷، ۴۷۸، ۴۷۹، ۴۸۰، ۴۸۱، ۴۸۲، ۴۸۳، ۴۸۴، ۴۸۵، ۴۸۶، ۴۸۷، ۴۸۸، ۴۸۹، ۴۹۰، ۴۹۱، ۴۹۲، ۴۹۳، ۴۹۴، ۴۹۵، ۴۹۶، ۴۹۷، ۴۹۸، ۴۹۹، ۵۰۰، ۵۰۱، ۵۰۲، ۵۰۳، ۵۰۴، ۵۰۵، ۵۰۶، ۵۰۷، ۵۰۸، ۵۰۹، ۵۱۰، ۵۱۱، ۵۱۲، ۵۱۳، ۵۱۴، ۵۱۵، ۵۱۶، ۵۱۷، ۵۱۸، ۵۱۹، ۵۲۰، ۵۲۱، ۵۲۲، ۵۲۳، ۵۲۴، ۵۲۵، ۵۲۶، ۵۲۷، ۵۲۸، ۵۲۹، ۵۳۰، ۵۳۱، ۵۳۲، ۵۳۳، ۵۳۴، ۵۳۵، ۵۳۶، ۵۳۷، ۵۳۸، ۵۳۹، ۵۴۰، ۵۴۱، ۵۴۲، ۵۴۳، ۵۴۴، ۵۴۵، ۵۴۶، ۵۴۷، ۵۴۸، ۵۴۹، ۵۵۰، ۵۵۱، ۵۵۲، ۵۵۳، ۵۵۴، ۵۵۵، ۵۵۶، ۵۵۷، ۵۵۸، ۵۵۹، ۵۶۰، ۵۶۱، ۵۶۲، ۵۶۳، ۵۶۴، ۵۶۵، ۵۶۶، ۵۶۷، ۵۶۸، ۵۶۹، ۵۷۰، ۵۷۱، ۵۷۲، ۵۷۳، ۵۷۴، ۵۷۵، ۵۷۶، ۵۷۷، ۵۷۸، ۵۷۹، ۵۸۰، ۵۸۱، ۵۸۲، ۵۸۳، ۵۸۴، ۵۸۵، ۵۸۶، ۵۸۷، ۵۸۸، ۵۸۹، ۵۹۰، ۵۹۱، ۵۹۲، ۵۹۳، ۵۹۴، ۵۹۵، ۵۹۶، ۵۹۷، ۵۹۸، ۵۹۹، ۶۰۰، ۶۰۱، ۶۰۲، ۶۰۳، ۶۰۴، ۶۰۵، ۶۰۶، ۶۰۷، ۶۰۸، ۶۰۹، ۶۱۰، ۶۱۱، ۶۱۲، ۶۱۳، ۶۱۴، ۶۱۵، ۶۱۶، ۶۱۷، ۶۱۸، ۶۱۹، ۶۲۰، ۶۲۱، ۶۲۲، ۶۲۳، ۶۲۴، ۶۲۵، ۶۲۶، ۶۲۷، ۶۲۸، ۶۲۹، ۶۳۰، ۶۳۱، ۶۳۲، ۶۳۳، ۶۳۴، ۶۳۵، ۶۳۶، ۶۳۷، ۶۳۸، ۶۳۹، ۶۴۰، ۶۴۱، ۶۴۲، ۶۴۳، ۶۴۴، ۶۴۵، ۶۴۶، ۶۴۷، ۶۴۸، ۶۴۹، ۶۵۰، ۶۵۱، ۶۵۲، ۶۵۳، ۶۵۴، ۶۵۵، ۶۵۶، ۶۵۷، ۶۵۸، ۶۵۹، ۶۶۰، ۶۶۱، ۶۶۲، ۶۶۳، ۶۶۴، ۶۶۵، ۶۶۶، ۶۶۷، ۶۶۸، ۶۶۹، ۶۷۰، ۶۷۱، ۶۷۲، ۶۷۳، ۶۷۴، ۶۷۵، ۶۷۶، ۶۷۷، ۶۷۸، ۶۷۹، ۶۸۰، ۶۸۱، ۶۸۲، ۶۸۳، ۶۸۴، ۶۸۵، ۶۸۶، ۶۸۷، ۶۸۸، ۶۸۹، ۶۹۰، ۶۹۱، ۶۹۲، ۶۹۳، ۶۹۴، ۶۹۵، ۶۹۶، ۶۹۷، ۶۹۸، ۶۹۹، ۷۰۰، ۷۰۱، ۷۰۲، ۷۰۳، ۷۰۴، ۷۰۵، ۷۰۶، ۷۰۷، ۷۰۸، ۷۰۹، ۷۱۰، ۷۱۱، ۷۱۲، ۷۱۳، ۷۱۴، ۷۱۵، ۷۱۶، ۷۱۷، ۷۱۸، ۷۱۹، ۷۲۰، ۷۲۱، ۷۲۲، ۷۲۳، ۷۲۴، ۷۲۵، ۷۲۶، ۷۲۷، ۷۲۸، ۷۲۹، ۷۳۰، ۷۳۱، ۷۳۲، ۷۳۳، ۷۳۴، ۷۳۵، ۷۳۶، ۷۳۷، ۷۳۸، ۷۳۹، ۷۴۰، ۷۴۱، ۷۴۲، ۷۴۳، ۷۴۴، ۷۴۵، ۷۴۶، ۷۴۷، ۷۴۸، ۷۴۹، ۷۵۰، ۷۵۱، ۷۵۲، ۷۵۳، ۷۵۴، ۷۵۵، ۷۵۶، ۷۵۷، ۷۵۸، ۷۵۹، ۷۶۰، ۷۶۱، ۷۶۲، ۷۶۳، ۷۶۴، ۷۶۵، ۷۶۶، ۷۶۷، ۷۶۸، ۷۶۹، ۷۷۰، ۷۷۱، ۷۷۲، ۷۷۳، ۷۷۴، ۷۷۵، ۷۷۶، ۷۷۷، ۷۷۸، ۷۷۹، ۷۸۰، ۷۸۱، ۷۸۲، ۷۸۳، ۷۸۴، ۷۸۵، ۷۸۶، ۷۸۷، ۷۸۸، ۷۸۹، ۷۹۰، ۷۹۱، ۷۹۲، ۷۹۳، ۷۹۴، ۷۹۵، ۷۹۶، ۷۹۷، ۷۹۸، ۷۹۹، ۸۰۰، ۸۰۱، ۸۰۲، ۸۰۳، ۸۰۴، ۸۰۵، ۸۰۶، ۸۰۷، ۸۰۸، ۸۰۹، ۸۱۰، ۸۱۱، ۸۱۲، ۸۱۳، ۸۱۴، ۸۱۵، ۸۱۶، ۸۱۷، ۸۱۸، ۸۱۹، ۸۲۰، ۸۲۱، ۸۲۲، ۸۲۳، ۸۲۴، ۸۲۵، ۸۲۶، ۸۲۷، ۸۲۸، ۸۲۹، ۸۳۰، ۸۳۱، ۸۳۲، ۸۳۳، ۸۳۴، ۸۳۵، ۸۳۶، ۸۳۷، ۸۳۸، ۸۳۹، ۸۴۰، ۸۴۱، ۸۴۲، ۸۴۳، ۸۴۴، ۸۴۵، ۸۴۶، ۸۴۷، ۸۴۸، ۸۴۹، ۸۵۰، ۸۵۱، ۸۵۲، ۸۵۳، ۸۵۴، ۸۵۵، ۸۵۶، ۸۵۷، ۸۵۸، ۸۵۹، ۸۶۰، ۸۶۱، ۸۶۲، ۸۶۳، ۸۶۴، ۸۶۵، ۸۶۶، ۸۶۷، ۸۶۸، ۸۶۹، ۸۷۰، ۸۷۱، ۸۷۲، ۸۷۳، ۸۷۴، ۸۷۵، ۸۷۶، ۸۷۷، ۸۷۸، ۸۷۹، ۸۸۰، ۸۸۱، ۸۸۲، ۸۸۳، ۸۸۴، ۸۸۵، ۸۸۶، ۸۸۷، ۸۸۸، ۸۸۹، ۸۹۰، ۸۹۱، ۸۹۲، ۸۹۳، ۸۹۴، ۸۹۵، ۸۹۶، ۸۹۷، ۸۹۸، ۸۹۹، ۹۰۰، ۹۰۱، ۹۰۲، ۹۰۳، ۹۰۴، ۹۰۵، ۹۰۶، ۹۰۷، ۹۰۸، ۹۰۹، ۹۱۰، ۹۱۱، ۹۱۲، ۹۱۳، ۹۱۴، ۹۱۵، ۹۱۶، ۹۱۷، ۹۱۸، ۹۱۹، ۹۲۰، ۹۲۱، ۹۲۲، ۹۲۳، ۹۲۴، ۹۲۵، ۹۲۶، ۹۲۷، ۹۲۸، ۹۲۹، ۹۳۰، ۹۳۱، ۹۳۲، ۹۳۳، ۹۳۴، ۹۳۵، ۹۳۶، ۹۳۷، ۹۳۸، ۹۳۹، ۹۴۰، ۹۴۱، ۹۴۲، ۹۴۳، ۹۴۴، ۹۴۵، ۹۴۶، ۹۴۷، ۹۴۸، ۹۴۹، ۹۵۰، ۹۵۱، ۹۵۲، ۹۵۳، ۹۵۴، ۹۵۵، ۹۵۶، ۹۵۷، ۹۵۸، ۹۵۹، ۹۶۰، ۹۶۱، ۹۶۲، ۹۶۳، ۹۶۴، ۹۶۵، ۹۶۶، ۹۶۷، ۹۶۸، ۹۶۹، ۹۷۰، ۹۷۱، ۹۷۲، ۹۷۳، ۹۷۴، ۹۷۵، ۹۷۶، ۹۷۷، ۹۷۸، ۹۷۹، ۹۸۰، ۹۸۱، ۹۸۲، ۹۸۳، ۹۸۴، ۹۸۵، ۹۸۶، ۹۸۷، ۹۸۸، ۹۸۹، ۹۹۰، ۹۹۱، ۹۹۲، ۹۹۳، ۹۹۴، ۹۹۵، ۹۹۶، ۹۹۷، ۹۹۸، ۹۹۹، ۱۰۰۰، ۱۰۰۱، ۱۰۰۲، ۱۰۰۳، ۱۰۰۴، ۱۰۰۵، ۱۰۰۶، ۱۰۰۷، ۱۰۰۸، ۱۰۰۹، ۱۰۱۰، ۱۰۱۱، ۱۰۱۲، ۱۰۱۳، ۱۰۱۴، ۱۰۱۵، ۱۰۱۶، ۱۰۱۷، ۱۰۱۸، ۱۰۱۹، ۱۰۲۰، ۱۰۲۱، ۱۰۲۲، ۱۰۲۳، ۱۰۲۴، ۱۰۲۵، ۱۰۲۶، ۱۰۲۷، ۱۰۲۸، ۱۰۲۹، ۱۰۳۰، ۱۰۳۱، ۱۰۳۲، ۱۰۳۳، ۱۰۳۴، ۱۰۳۵، ۱۰۳۶، ۱۰۳۷، ۱۰۳۸، ۱۰۳۹، ۱۰۴۰، ۱۰۴۱، ۱۰۴۲، ۱۰۴۳، ۱۰۴۴، ۱۰۴۵، ۱۰۴۶، ۱۰۴۷، ۱۰۴۸، ۱۰۴۹، ۱۰۵۰، ۱۰۵۱، ۱۰۵۲، ۱۰۵۳، ۱۰۵۴، ۱۰۵۵، ۱۰۵۶، ۱۰۵۷، ۱۰۵۸، ۱۰۵۹، ۱۰۶۰، ۱۰۶۱، ۱۰۶۲، ۱۰۶۳، ۱۰۶۴، ۱۰۶۵، ۱۰۶۶، ۱۰۶۷، ۱۰۶۸، ۱۰۶۹، ۱۰۷۰، ۱۰۷۱، ۱۰۷۲، ۱۰۷۳، ۱۰۷۴، ۱۰۷۵، ۱۰۷۶، ۱۰۷۷، ۱۰۷۸، ۱۰۷۹، ۱۰۸۰، ۱۰۸۱، ۱۰۸۲، ۱۰۸۳، ۱۰۸۴، ۱۰۸۵، ۱۰۸۶، ۱۰۸۷، ۱۰۸۸، ۱۰۸۹، ۱۰۹۰، ۱۰۹۱، ۱۰۹۲، ۱۰۹۳، ۱۰۹۴، ۱۰۹۵، ۱۰۹۶، ۱۰۹۷، ۱۰۹۸، ۱۰۹۹، ۱۱۰۰، ۱۱۰۱، ۱۱۰۲، ۱۱۰۳، ۱۱۰۴، ۱۱۰۵، ۱۱۰۶، ۱۱۰۷، ۱۱۰۸، ۱۱۰۹، ۱۱۱۰، ۱۱۱۱، ۱۱۱۲، ۱۱۱۳، ۱۱۱۴، ۱۱۱۵، ۱۱۱۶، ۱۱۱۷، ۱۱۱۸، ۱۱۱۹، ۱۱۲۰، ۱۱۲۱، ۱۱۲۲، ۱۱۲۳، ۱۱۲۴، ۱۱۲۵، ۱۱۲۶، ۱۱۲۷، ۱۱۲۸، ۱۱۲۹، ۱۱۳۰، ۱۱۳۱، ۱۱۳۲، ۱۱۳۳، ۱۱۳۴، ۱۱۳۵، ۱۱۳۶، ۱۱۳۷، ۱۱۳۸، ۱۱۳۹، ۱۱۴۰، ۱۱۴۱، ۱۱۴۲، ۱۱۴۳، ۱۱۴۴، ۱۱۴۵، ۱۱۴۶، ۱۱۴۷، ۱۱۴۸، ۱۱۴۹، ۱۱۵۰، ۱۱۵۱، ۱۱۵۲، ۱۱۵۳، ۱۱۵۴، ۱۱۵۵، ۱۱۵۶، ۱۱۵۷، ۱۱۵۸، ۱۱۵۹، ۱۱۶۰، ۱۱۶۱، ۱۱۶۲، ۱۱۶۳، ۱۱۶۴، ۱۱۶۵، ۱۱۶۶، ۱۱۶۷، ۱۱۶۸، ۱۱۶۹، ۱۱۷۰، ۱۱۷۱، ۱۱۷۲، ۱۱۷۳، ۱۱۷۴، ۱۱۷۵، ۱۱۷۶، ۱۱۷۷، ۱۱۷۸، ۱۱۷۹، ۱۱۸۰، ۱۱۸۱، ۱۱۸۲، ۱۱۸۳، ۱۱۸۴، ۱۱۸۵، ۱۱۸۶، ۱۱۸۷، ۱۱۸۸، ۱۱۸۹، ۱۱۹۰، ۱۱۹۱، ۱۱۹۲، ۱۱۹۳، ۱۱۹۴، ۱۱۹۵، ۱۱۹۶، ۱۱۹۷، ۱۱۹۸، ۱۱۹۹، ۱۲۰۰، ۱۲۰۱، ۱۲۰۲، ۱۲۰۳، ۱۲۰۴، ۱۲۰۵، ۱۲۰۶، ۱۲۰۷، ۱۲۰۸، ۱۲۰۹، ۱۲۱۰، ۱۲۱۱، ۱۲۱۲، ۱۲۱۳، ۱۲۱۴، ۱۲۱۵، ۱۲۱۶، ۱۲۱۷، ۱۲۱۸، ۱۲۱۹، ۱۲۲۰، ۱۲۲۱، ۱۲۲۲، ۱۲۲۳، ۱۲۲۴، ۱۲۲۵، ۱۲۲۶، ۱۲۲۷، ۱۲۲۸، ۱۲۲۹، ۱۲۳۰، ۱۲۳۱، ۱۲۳۲، ۱۲۳۳، ۱۲۳۴، ۱۲۳۵، ۱۲۳۶، ۱۲۳۷، ۱۲۳۸، ۱۲۳۹، ۱۲۴۰، ۱۲۴۱، ۱۲۴۲، ۱۲۴۳، ۱۲۴۴، ۱۲۴۵، ۱۲۴۶، ۱۲۴۷، ۱۲۴۸، ۱۲۴۹، ۱۲۵۰، ۱۲۵۱، ۱۲۵۲، ۱۲۵۳، ۱۲۵۴، ۱۲۵۵، ۱۲۵۶، ۱۲۵۷، ۱۲۵۸، ۱۲۵۹، ۱۲۶۰، ۱۲۶۱، ۱۲۶۲، ۱۲۶۳، ۱۲۶۴، ۱۲۶۵، ۱۲۶۶، ۱۲۶۷، ۱۲۶۸، ۱۲۶۹، ۱۲۷۰، ۱۲۷۱، ۱۲۷۲، ۱۲۷۳، ۱۲۷۴، ۱۲۷۵، ۱۲۷۶، ۱۲۷۷، ۱۲۷۸، ۱۲۷۹، ۱۲۸۰، ۱۲۸۱، ۱۲۸۲، ۱۲۸۳، ۱۲۸۴، ۱۲۸۵، ۱۲۸۶، ۱۲۸۷، ۱۲۸۸، ۱۲۸۹، ۱۲۹۰، ۱۲۹۱، ۱۲۹۲، ۱۲۹۳، ۱۲۹۴، ۱۲۹۵، ۱۲۹۶، ۱۲۹۷، ۱۲۹۸، ۱۲۹۹، ۱۳۰۰، ۱۳۰۱، ۱۳۰۲، ۱۳۰۳، ۱۳۰۴، ۱۳۰۵، ۱۳۰۶، ۱۳۰۷، ۱۳۰۸، ۱۳۰۹، ۱۳۱۰، ۱۳۱۱، ۱۳۱۲، ۱۳۱۳، ۱۳۱۴، ۱۳۱۵، ۱۳۱۶، ۱۳۱۷، ۱۳۱۸، ۱۳۱۹، ۱۳۲۰، ۱۳۲۱، ۱۳۲۲، ۱۳۲۳، ۱۳۲۴، ۱۳۲۵، ۱۳۲۶، ۱۳۲۷، ۱۳۲۸، ۱۳۲۹، ۱۳۳۰، ۱۳۳۱، ۱۳۳۲، ۱۳۳۳، ۱۳۳۴، ۱۳۳۵، ۱۳۳۶، ۱۳۳۷، ۱۳۳۸، ۱۳۳۹، ۱۳۴۰، ۱۳۴۱، ۱۳۴۲، ۱۳۴۳، ۱۳۴۴، ۱۳۴۵، ۱۳۴۶، ۱۳۴۷، ۱۳۴۸، ۱۳۴۹، ۱۳۵۰، ۱۳۵۱، ۱۳۵۲، ۱۳۵۳، ۱۳۵۴، ۱۳۵۵، ۱۳۵۶، ۱۳۵۷، ۱۳۵۸، ۱۳۵۹، ۱۳۶۰، ۱۳۶۱، ۱۳۶۲، ۱۳۶۳، ۱۳۶۴، ۱۳۶۵، ۱۳۶۶، ۱۳۶۷، ۱۳۶۸، ۱۳۶۹، ۱۳۷۰، ۱۳۷۱، ۱۳۷۲، ۱۳۷۳، ۱۳۷۴، ۱۳۷۵، ۱۳۷۶، ۱۳۷۷، ۱۳۷۸، ۱۳۷۹، ۱۳۸۰، ۱۳۸۱، ۱۳۸۲، ۱۳۸۳، ۱۳۸۴، ۱۳۸۵، ۱۳۸۶، ۱۳۸۷، ۱۳۸۸، ۱۳۸۹، ۱۳۹۰، ۱۳۹۱، ۱۳۹۲، ۱۳۹۳، ۱۳۹۴، ۱۳۹۵، ۱۳۹۶، ۱۳۹۷، ۱۳۹۸، ۱۳۹۹، ۱۴۰۰، ۱۴۰۱، ۱۴۰۲، ۱۴۰۳، ۱۴۰۴، ۱۴۰۵، ۱۴۰۶، ۱۴۰۷، ۱۴۰۸، ۱۴۰۹، ۱۴۱۰، ۱۴۱۱، ۱۴۱۲، ۱۴۱۳، ۱۴۱۴، ۱۴۱۵، ۱۴۱۶، ۱۴۱۷، ۱۴۱۸، ۱۴۱۹، ۱۴۲۰، ۱۴۲۱، ۱۴۲۲، ۱۴۲۳، ۱۴۲۴، ۱۴۲۵، ۱۴۲۶، ۱۴۲۷، ۱۴۲۸، ۱۴۲۹، ۱۴۳۰، ۱۴۳۱، ۱۴۳۲، ۱۴۳۳، ۱۴۳۴، ۱۴۳۵، ۱۴۳۶، ۱۴۳۷، ۱۴۳۸، ۱۴۳۹، ۱۴۴۰، ۱۴۴۱، ۱۴۴۲، ۱۴۴۳، ۱۴۴۴، ۱۴۴۵، ۱۴۴۶، ۱۴۴۷، ۱۴۴۸، ۱۴۴۹، ۱۴۵۰، ۱۴۵۱، ۱۴۵۲، ۱۴۵۳، ۱۴۵۴، ۱۴۵۵، ۱۴۵

من لیس لم شیخ فشیخنا ابلیس لہ جس کا کوئی شیخ نہیں ہوتا اس کا شیخ ابلیس ہوتا ہے  
 شیخ شہاب الدین سہروردی نے اس امر کی وضاحت ایک مثال سے کی ہے۔ فرض کیجئے دو  
 پودے ہیں۔ ایک خود رو ہے جب کہ دوسرے کی شروع ہی سے ایک ماہر مانی نے نگہداشت  
 کی، پھر پوری احتیاط سے اس کا سبب جگہ پر نصب کیا اور مسلسل اس کی دیکھ بھال کرتا رہا۔  
 ظاہر ہے دونوں پودوں کی اٹھان مختلف انداز سے ہوگی اور نتائج بھی بالکل مختلف برآمد  
 ہوں گے۔ پہلا پھل اور پھول سے عاری ہوگا اور اگر اس میں پھل بھی آئے تو وہ خٹکی پھل ہوں  
 گے، بے مزہ اور ترش جب کہ دوسرے پودے میں بہترین فصل آئے گی۔ پیر کے سامنے  
 خود پسندگی کو وہ ”ولادت ثانیہ“ سے تعبیر کرتے ہیں جس طرح جسمانی ولادت انسان کو مادی  
 عالم سے روشناس کراتی ہے اسی طرح ”ولادت ثانیہ“ اس کو عالم روحانی سے متعارف کراتی  
 ہے جہاں وہ باطنی حقائق کے اعلیٰ اور لطیف ترین پہلوؤں سے روشناس ہوتا ہے اور  
 اس کی پوری راہوں پر جادہ پیمانی کی صلاحیت حاصل کرتا ہے۔

پیر کے منصب اور مقام اور ان ذمہ داریوں کی اہمیت اور نزاکت کے پیش نظر جو  
 اسے انجام دینی ہوتی ہیں اس کو دل و دماغ کی غیر معمولی صلاحیتوں کا حامل ہونا چاہئے۔ شیخ  
 نصیر الدین چراغ دہلیؒ نے سالکین راہ طریقت کو چار طبقوں میں تقسیم کیا ہے۔ مجذوب  
 مطلق، سالک نامتدارک مجذبہ، سالک متدارک مجذبہ اور مجذوب متدارک بسلوک  
 پہلے دو طبقہ اس منصب کے شایان نہیں۔ سالک متدارک مجذبہ اس راہ میں ریاضت  
 اور تجاہد کے ذریعہ داخل ہوتا ہے پھر جذبہ الہی اس کی دستگیری کرتا ہے۔ یہ اس منصب

سلسلہ یہ بیان البزید بسطامی سے منسوب کیا جاتا ہے۔ ملاحظہ کیجئے الرسالۃ القشیرہ، مضمون ص ۱۱۹  
 نیز دیکھئے فتاویٰ افکار ص ۲۹۲، سیر الاولیاء ص ۳۲۲-۳۲۳ عوارف العارف ص ۳۲ عوارف العارف  
 ص ۴۴ شیخ نصیر الدین محمودؒ نے ایک موقع پر فرمایا کہ درویشوں کے دو گامیان ہیں ایک ”حجرت“ اور  
 دوسری ”مقلد“۔ مقلد اسے کہتے ہیں جس کا کوئی پیروا نہ ہو اور ”حجرت“ اسے کہتے ہیں جو درویشوں کا لباس پہنے اور  
 سلاطین و اہلکار کے آگے دست سوال دلا کر خیر الخیر ص ۳۵

کی اہلیت رکھتا ہے لیکن درجہ کمال تک پہنچنے کی اہلیت اس کے اندر بھی نہیں ہے۔  
درجہ کمال تک صرف مجذوب متدارک بسلوک پہنچتا ہے جس کے روحانی سفر کا آغاز  
جذبِ رحمانی سے ہوا ہو اور بعد میں اس نے شعور کی طور پر ریاضت و مجاہدہ کے ذریعہ روحانی  
کامرانیوں کے حصول کی سعی پیہم کی ہو۔ انھیں دونوں آخر الذکر طبقوں کے ذریعہ باطنی علوم  
اور روحانی تجربات کا سلسلہ چلتا ہے۔ ایک دوسرے موقع پر شیخ نصیر الدینؒ نے اس  
منصب کے لئے تین چیزوں کی شرط رکھی ہے، علم اور حال۔ پھر فرماتے ہیں کہ مال کی  
چنداں ضرورت نہیں، علم اور حال کافی ہیں۔ شیخ نظام الدینؒ اولیاء فرمایا کرتے تھے کہ  
اول درجہ دریں کار علم است۔ اس کام میں سب سے پہلے ضرورت علم کی ہے

ایک اور جگہ فرماتے ہیں

پیراں چنان باید کہ در احکام شریعت و طریقت  
حقیقت عالم باشد۔  
سیر الیاء ہونا چاہئے جو شریعت و طریقت اور  
حقیقت کے احکام کا عالم ہو۔

نظام تصوف میں اصل توجہ تربیت کی طرف ہے۔ تصوف کا بڑا حصہ احوال و کیفیات  
پر مشتمل ہے اور احوال و کیفیات تعلیم کے ذریعہ نہیں پیدا کی جاسکتی اس کے لئے کسی ایسے  
شخص کی توجہ اور تربیت کی ضرورت ہے جو خود ان مراحل سے گزر چکا ہو۔ اسی لئے پیر کے روحانی  
تصرف اور اختیار کو تسلیم کر لینا ہی اور اس کے سامنے خود سپردگی ہی کافی نہیں ہے بلکہ یہ ضروری  
ہے کہ پیر کی باضابطہ نگرانی میں اس وقت تک رہا جائے جب تک کہ پیر کو یہ اطمینان نہ ہو جائے  
کہ مرید کے اندر مطلوبہ صفات اور کیفیات پیدا ہو چکی ہیں اور اب وہ مستقل نگرانی کا محتاج

۱۔ خیر المجالس، ص ۳۷۸۔ نیز ملاحظہ کیجئے عوارف المعارف ص ۷۵، ۷۶، ۷۷۔

۲۔ خیر المجالس ص ۷۵، ۷۶۔ سیر الاولیاء ص ۲۹۸

۳۔ فوائد النفوس ص ۲۳۹-۲۵۰، شیخ کے لئے کم سے کم معیار کمال کے لئے ملاحظہ  
کیجئے سیر الاولیاء ص ۳۵۹ نیز دیکھئے فوائد النفوس ص ۳۶۲-۳۶۴۔ کشف المحجوب، تہران  
ص ۶۱، ۶۲

نہیں رہ گیا ہے۔ اسی لئے نظام تصوف صحبت کو بنیادی اہمیت حاصل ہے۔ یہ صحبت کے استحقاق کے لئے یہ ضروری ہے کہ مرید اسے پس تسلیم کرے۔ اور اس کے روحانی تصرفات کو بغیر تحفظ کے قبول کرے۔ یہی کافی نہیں ہے۔ بلکہ یہ بھی ضروری ہے کہ پیر بھی اس کی روحانی تربیت اور نگرانی کی ذمہ داری قبول کرے۔ جب تک دونوں طرف سے آمادگی نہ ہوگی روحانیت کا فیضان نہ ہو سکے گا۔ اس عمل کو تصوف کی اصطلاح میں بیعت کہتے ہیں۔

بیعت سلسلہ تصوف سے وابستگی کی ابتدا ہے۔ یہ اس بات کا اشارہ ہے کہ بیعت کرنے والے نے پیر کی روحانی اختیار کو بغیر کسی طرح کے تحفظ کے تسلیم کر لیا ہے اور اپنے آپ کو مکمل طور اس کا پابند بنا لیا ہے۔ مرید کو پیر پر محکم اور غیر متزلزل اعتقاد ہونا چاہئے کہ وہ پیر کی منہائی کے بغیر خدا تک نہیں پہنچ سکتا صرف اس کا پیر ہی اسے خدا تک پہنچا سکتا ہے۔

مرید را اعتقاد و محبت پیر بھرے باشد و بشاہ  
رسد کہ در زمان خود جز پیر خود دیگرے  
را نداند کہ بخدائے نمی رسد ..... و اگر د خاظر  
مرید سست اعتقاد ہم بگذرد کہ در عالم خیر  
پیر من کہے هست کہ بخدا می رسد  
با قطع شیطان ملعون در اعتقاد  
تصرف کند ۱۷

مرید کے دل میں پیر کی محبت اور اعتقاد اس حد تک ہونا چاہئے کہ وہ یہ سمجھے اس زمانے میں اسے اس کے علاوہ اور کوئی بھی خدا تک نہیں پہنچا سکتا۔۔۔۔۔ اگر کوئی اعتقاد مرید کے دل میں یہ خیال بھی آجائے کہ پیر کے علاوہ بھی کوئی خدا تک رسائی کا ذریعہ بن سکتا ہے تو یقینی طور پر شیطان نے اس کے اعتقاد میں خلل اندازی کی ہے۔

پیر کے سامنے مکمل خود سپردگی کو اصطلاح تصوف میں تقویٰ اور محکم کہتے ہیں۔ اس کے معنی یہ ہیں کہ مرید پیر کے احکام کا اس طرح پابند ہو جائے کہ اس کی اپنی کوئی راہ نہ رہ جائے۔ پیر کے

۱۷ الرسالۃ القدیۃ ۱۷۶-۱۷۷-۱۷۸ عارف المعارف ص ۱۲۶-۱۲۷ کشف المحجوب تہران ص ۳۹-۴۰  
۱۸ بیعت کے سلسلے میں تفصیلات کے لئے ملاحظہ کیجئے سیر الاولیاء ص ۳۲۱-۳۲۲۔

۱۹ سیر الاولیاء ص ۳۱۵۔ ۲۰ ذوالفقار ص ۲۵۹-۲۶۰ سیر الاولیاء ص ۳۲۲

تصوف میں پیر کا تصور

کسی بھی حکم کے بارے میں کسی طرح کی ہچکچاہٹ یا تردد نہ ہونا چاہئے۔ اگر کبھی اس کے دل و دماغ میں پیر کی کسی رائے یا حکم کی صحت و معقولیت کے بارے میں کوئی شبہ سر اُبھارے تو اسے قصہ موسیٰ و خضرؑ کو اپنے ذہن میں دہراینا چاہئے۔ پیر کے احکام کی بالکل اسی طرح بے لاگ اور مکمل پیروی کرنی چاہئے جیسے نبیؐ کے احکام کی پیروی کی جاتی ہے۔ پیر مرید کا مشرف ظاہر و باطن ہوتا ہے۔ اسے مرید کی روحانی کیفیت کا علم ہوتا ہے اور اس کی ضرورتوں اور کمزوریوں سے واقف ہوتا ہے اس لئے وہ مرید کی ضرورتوں اور اس کے حالات کے مطابق اس کی تربیت کرتا ہے اور اپنی رہنمائی میں راستے کے نشیب و فراز سے بچاتا ہوا منزل مقصود تک پہنچاتا ہے۔ جسے راستے کا نہ کوئی اندازہ ہو اور نہ علم اس کے لئے مناسب یہی ہے کہ وہ زمام اختیار کو کسی دانائے سبل کے ہاتھ میں دیدے۔

جب پیر کسی فرد کو اپنے حلقہ ارادت میں قبول کرتا ہے تو مرید کی روحانی تہذیب و ترقی اس کی ذمہ داری ہو جاتی ہے۔ مرید پیر کی مستقل نگرانی میں رہتا ہے۔ اس کی مصروفیات کا پورا لائحہ عمل پیر کی ہدایت کے مطابق تیار ہوتا ہے اس کا کھانا پینا، عبادات، اوراد و نوافل کی کمیت و مقدار، اوقات خواب و شبخیزی سب کچھ پیر کی نگرانی میں ہوتا ہے جب پیر کو یہ اطمینان ہو جاتا ہے کہ مرید اب نفس کشی اور روحانی ترقی کے اس مرتبہ تک پہنچ گیا ہے جہاں اسے اب مستقل نگرانی کی ضرورت باقی نہیں رہی تو اسے یا تو اپنی جگہ پر لوٹ جانے کی اجازت دی جاتی ہے یا کسی نئی جگہ اس کام کی توسیع و اشاعت کے لئے بھیج دیا جاتا ہے بعض کا قیام مستقل طور پر خالقاہ میں رہتا ہے۔ شیخ شہاب الدین سہروردی نے مریدین کو معنوی اولاد کہا ہے۔ اور اس عمل کو دودھ پلانے اور دودھ چڑھانے (رضاع و نظام) سے تعبیر کیا ہے۔ فطام کے وقت کا تین

۱۔ الرسالۃ القشیریۃ، ص ۱۶۴ - ۱۶۵، عوارف المعارف ص ۴۸، ۲۔ کشف المحجوب، تہران ص ۱۶۱ - ۱۶۲

عوارف المعارف، ص ۴۸، ۳۔ فوارق الفوارق ص ۳۹۲، خیر المجالس، دیباچہ ص ۲، سیر الاولیاء ص ۳۶۹ - ۳۷۰

۴۔ مثلاً ملاحظہ کیجئے کشف المحجوب ص ۱۶۱ - ۱۶۲، ۵۔ عوارف المعارف ص ۴۸، ۱۶۴ - ۱۶۵

۶۔ عوارف المعارف ص ۴۸، ۷۔ نیز دیکھئے فوارق الفوارق ص ۵۵، ۸۔ عوارف المعارف ص ۴۹

پیر پی کر سکتا ہے۔ جب پیر مطمئن ہو جاتا ہے تو خرقہ عنایت کیا جاتا ہے اور نصت کی اجازت دی جاتی ہے۔ خرقہ عموماً دو طرح کا ہوتا ہے۔ خرقہ ارادت اور خرقہ تبرک۔ جن لوگوں کو خرقہ ارادت عنایت ہوتا ہے انھیں عموماً خلافت کا شرف بھی حاصل ہوتا ہے اور مرید کرنے کی اجازت دی جاتی ہے۔ خرقہ تبرک عام ہے اور خرقہ ارادت خاص۔ شیخ نظام الدین اولیاءؒ نے ایک موقع پر فرمایا کہ انھوں نے جن لوگوں کو خرقہ دیا ان میں سے صرف دو تین افراد کو خرقہ ارادت دیا باقی کو خرقہ تبرک۔

خرقہ اور اجازت کے بعد بھی مرید کے تعلق سے پیر کی ذمہ داریاں ختم نہیں ہو جاتیں۔ وہ باہر سلوک میں اس کی ترقی سے کبھی بھی غافل نہیں ہوتا خواہ مرید نے خود اپنا مقام بنا لیا ہو اور دوسروں کی رہنمائی کر رہا ہو۔ شیخ اس کی مصروفیات پر نظر رکھتا ہے اور رہنمائی کا سلسلہ جاری رہتا ہے۔ رہنمائی کا یہ عمل کبھی کبھی خواب کے ذریعہ بھی قائم رہتا ہے۔ یہ بھی یقین کیا جاتا ہے کہ شیخ کے دو مستقل شخص ہوتے ہیں، ایک روحانی اور ایک جسمانی۔

پیر یاد و صورت است، صورت روحانی و پیر کی دو صورتیں ہوتی ہیں، صورت روحانی اور صورت جسمانی، یہ ممکن ہے کہ وہ اس جگہ انہی روحانی میں موجود نیست و با شد کہ صورت روحانی حاضر کر دے۔ ہر جہاں وہ جسمانی صورت میں موجود نہ ہو۔ چنانچہ اگر اس کے جسمانی وجود کا تصور کیا جائے تو وہ روحانی صورت میں موجود ہو سکتا ہے۔ رو با شد کہ چوں جسمانی را تصور کند صورت روحانی یہ ممکن ہے کہ جب ان کے جسمانی وجود کا تصور کیا جائے تو وہ انہی روحانی صورت میں حاضر ہو جائے۔ حاضر شود۔

سیر الاولیاء ص ۳۵۳-۳۵۴ سیر الاولیاء ص ۳۵۲۔ شیخ شہاب الدین سہروردی (عارف ص ۷۸-۷۹) لکھتے ہیں کہ خرقہ پہنانے کی رسم جیسی کہ ان دنوں رائج ہے وہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے عہد میں رائج تھی۔ ابن عربی کی رائے میں اس رسم کی ابتداء شبلیؒ کے زمانے میں ہوئی۔ ملاحظہ کیجئے نسبت الخرقۃ، مخطوطہ انڈیا آفس، لندن۔ نمبر ۶۵ فاخوذ از الصلۃ بین الشیعہ و اقصاف الزکمال مصطفیٰ شبلیؒ دارالعارف بمصر ص ۴۳۱

سے فوائد الفوائد ص ۱۲۱-۱۲۲، ۱۲۳، ۱۲۴، ۱۲۵، ۱۲۶، ۱۲۷، ۱۲۸، ۱۲۹، ۱۳۰، ۱۳۱، ۱۳۲، ۱۳۳، ۱۳۴، ۱۳۵، ۱۳۶، ۱۳۷، ۱۳۸، ۱۳۹، ۱۴۰، ۱۴۱، ۱۴۲، ۱۴۳، ۱۴۴، ۱۴۵، ۱۴۶، ۱۴۷، ۱۴۸، ۱۴۹، ۱۵۰، ۱۵۱، ۱۵۲، ۱۵۳، ۱۵۴، ۱۵۵، ۱۵۶، ۱۵۷، ۱۵۸، ۱۵۹، ۱۶۰، ۱۶۱، ۱۶۲، ۱۶۳، ۱۶۴، ۱۶۵، ۱۶۶، ۱۶۷، ۱۶۸، ۱۶۹، ۱۷۰، ۱۷۱، ۱۷۲، ۱۷۳، ۱۷۴، ۱۷۵، ۱۷۶، ۱۷۷، ۱۷۸، ۱۷۹، ۱۸۰، ۱۸۱، ۱۸۲، ۱۸۳، ۱۸۴، ۱۸۵، ۱۸۶، ۱۸۷، ۱۸۸، ۱۸۹، ۱۹۰، ۱۹۱، ۱۹۲، ۱۹۳، ۱۹۴، ۱۹۵، ۱۹۶، ۱۹۷، ۱۹۸، ۱۹۹، ۲۰۰، ۲۰۱، ۲۰۲، ۲۰۳، ۲۰۴، ۲۰۵، ۲۰۶، ۲۰۷، ۲۰۸، ۲۰۹، ۲۱۰، ۲۱۱، ۲۱۲، ۲۱۳، ۲۱۴، ۲۱۵، ۲۱۶، ۲۱۷، ۲۱۸، ۲۱۹، ۲۲۰، ۲۲۱، ۲۲۲، ۲۲۳، ۲۲۴، ۲۲۵، ۲۲۶، ۲۲۷، ۲۲۸، ۲۲۹، ۲۳۰، ۲۳۱، ۲۳۲، ۲۳۳، ۲۳۴، ۲۳۵، ۲۳۶، ۲۳۷، ۲۳۸، ۲۳۹، ۲۴۰، ۲۴۱، ۲۴۲، ۲۴۳، ۲۴۴، ۲۴۵، ۲۴۶، ۲۴۷، ۲۴۸، ۲۴۹، ۲۵۰، ۲۵۱، ۲۵۲، ۲۵۳، ۲۵۴، ۲۵۵، ۲۵۶، ۲۵۷، ۲۵۸، ۲۵۹، ۲۶۰، ۲۶۱، ۲۶۲، ۲۶۳، ۲۶۴، ۲۶۵، ۲۶۶، ۲۶۷، ۲۶۸، ۲۶۹، ۲۷۰، ۲۷۱، ۲۷۲، ۲۷۳، ۲۷۴، ۲۷۵، ۲۷۶، ۲۷۷، ۲۷۸، ۲۷۹، ۲۸۰، ۲۸۱، ۲۸۲، ۲۸۳، ۲۸۴، ۲۸۵، ۲۸۶، ۲۸۷، ۲۸۸، ۲۸۹، ۲۹۰، ۲۹۱، ۲۹۲، ۲۹۳، ۲۹۴، ۲۹۵، ۲۹۶، ۲۹۷، ۲۹۸، ۲۹۹، ۳۰۰، ۳۰۱، ۳۰۲، ۳۰۳، ۳۰۴، ۳۰۵، ۳۰۶، ۳۰۷، ۳۰۸، ۳۰۹، ۳۱۰، ۳۱۱، ۳۱۲، ۳۱۳، ۳۱۴، ۳۱۵، ۳۱۶، ۳۱۷، ۳۱۸، ۳۱۹، ۳۲۰، ۳۲۱، ۳۲۲، ۳۲۳، ۳۲۴، ۳۲۵، ۳۲۶، ۳۲۷، ۳۲۸، ۳۲۹، ۳۳۰، ۳۳۱، ۳۳۲، ۳۳۳، ۳۳۴، ۳۳۵، ۳۳۶، ۳۳۷، ۳۳۸، ۳۳۹، ۳۴۰، ۳۴۱، ۳۴۲، ۳۴۳، ۳۴۴، ۳۴۵، ۳۴۶، ۳۴۷، ۳۴۸، ۳۴۹، ۳۵۰، ۳۵۱، ۳۵۲، ۳۵۳، ۳۵۴، ۳۵۵، ۳۵۶، ۳۵۷، ۳۵۸، ۳۵۹، ۳۶۰، ۳۶۱، ۳۶۲، ۳۶۳، ۳۶۴، ۳۶۵، ۳۶۶، ۳۶۷، ۳۶۸، ۳۶۹، ۳۷۰، ۳۷۱، ۳۷۲، ۳۷۳، ۳۷۴، ۳۷۵، ۳۷۶، ۳۷۷، ۳۷۸، ۳۷۹، ۳۸۰، ۳۸۱، ۳۸۲، ۳۸۳، ۳۸۴، ۳۸۵، ۳۸۶، ۳۸۷، ۳۸۸، ۳۸۹، ۳۹۰، ۳۹۱، ۳۹۲، ۳۹۳، ۳۹۴، ۳۹۵، ۳۹۶، ۳۹۷، ۳۹۸، ۳۹۹، ۴۰۰، ۴۰۱، ۴۰۲، ۴۰۳، ۴۰۴، ۴۰۵، ۴۰۶، ۴۰۷، ۴۰۸، ۴۰۹، ۴۱۰، ۴۱۱، ۴۱۲، ۴۱۳، ۴۱۴، ۴۱۵، ۴۱۶، ۴۱۷، ۴۱۸، ۴۱۹، ۴۲۰، ۴۲۱، ۴۲۲، ۴۲۳، ۴۲۴، ۴۲۵، ۴۲۶، ۴۲۷، ۴۲۸، ۴۲۹، ۴۳۰، ۴۳۱، ۴۳۲، ۴۳۳، ۴۳۴، ۴۳۵، ۴۳۶، ۴۳۷، ۴۳۸، ۴۳۹، ۴۴۰، ۴۴۱، ۴۴۲، ۴۴۳، ۴۴۴، ۴۴۵، ۴۴۶، ۴۴۷، ۴۴۸، ۴۴۹، ۴۵۰، ۴۵۱، ۴۵۲، ۴۵۳، ۴۵۴، ۴۵۵، ۴۵۶، ۴۵۷، ۴۵۸، ۴۵۹، ۴۶۰، ۴۶۱، ۴۶۲، ۴۶۳، ۴۶۴، ۴۶۵، ۴۶۶، ۴۶۷، ۴۶۸، ۴۶۹، ۴۷۰، ۴۷۱، ۴۷۲، ۴۷۳، ۴۷۴، ۴۷۵، ۴۷۶، ۴۷۷، ۴۷۸، ۴۷۹، ۴۸۰، ۴۸۱، ۴۸۲، ۴۸۳، ۴۸۴، ۴۸۵، ۴۸۶، ۴۸۷، ۴۸۸، ۴۸۹، ۴۹۰، ۴۹۱، ۴۹۲، ۴۹۳، ۴۹۴، ۴۹۵، ۴۹۶، ۴۹۷، ۴۹۸، ۴۹۹، ۵۰۰، ۵۰۱، ۵۰۲، ۵۰۳، ۵۰۴، ۵۰۵، ۵۰۶، ۵۰۷، ۵۰۸، ۵۰۹، ۵۱۰، ۵۱۱، ۵۱۲، ۵۱۳، ۵۱۴، ۵۱۵، ۵۱۶، ۵۱۷، ۵۱۸، ۵۱۹، ۵۲۰، ۵۲۱، ۵۲۲، ۵۲۳، ۵۲۴، ۵۲۵، ۵۲۶، ۵۲۷، ۵۲۸، ۵۲۹، ۵۳۰، ۵۳۱، ۵۳۲، ۵۳۳، ۵۳۴، ۵۳۵، ۵۳۶، ۵۳۷، ۵۳۸، ۵۳۹، ۵۴۰، ۵۴۱، ۵۴۲، ۵۴۳، ۵۴۴، ۵۴۵، ۵۴۶، ۵۴۷، ۵۴۸، ۵۴۹، ۵۵۰، ۵۵۱، ۵۵۲، ۵۵۳، ۵۵۴، ۵۵۵، ۵۵۶، ۵۵۷، ۵۵۸، ۵۵۹، ۵۶۰، ۵۶۱، ۵۶۲، ۵۶۳، ۵۶۴، ۵۶۵، ۵۶۶، ۵۶۷، ۵۶۸، ۵۶۹، ۵۷۰، ۵۷۱، ۵۷۲، ۵۷۳، ۵۷۴، ۵۷۵، ۵۷۶، ۵۷۷، ۵۷۸، ۵۷۹، ۵۸۰، ۵۸۱، ۵۸۲، ۵۸۳، ۵۸۴، ۵۸۵، ۵۸۶، ۵۸۷، ۵۸۸، ۵۸۹، ۵۹۰، ۵۹۱، ۵۹۲، ۵۹۳، ۵۹۴، ۵۹۵، ۵۹۶، ۵۹۷، ۵۹۸، ۵۹۹، ۶۰۰، ۶۰۱، ۶۰۲، ۶۰۳، ۶۰۴، ۶۰۵، ۶۰۶، ۶۰۷، ۶۰۸، ۶۰۹، ۶۱۰، ۶۱۱، ۶۱۲، ۶۱۳، ۶۱۴، ۶۱۵، ۶۱۶، ۶۱۷، ۶۱۸، ۶۱۹، ۶۲۰، ۶۲۱، ۶۲۲، ۶۲۳، ۶۲۴، ۶۲۵، ۶۲۶، ۶۲۷، ۶۲۸، ۶۲۹، ۶۳۰، ۶۳۱، ۶۳۲، ۶۳۳، ۶۳۴، ۶۳۵، ۶۳۶، ۶۳۷، ۶۳۸، ۶۳۹، ۶۴۰، ۶۴۱، ۶۴۲، ۶۴۳، ۶۴۴، ۶۴۵، ۶۴۶، ۶۴۷، ۶۴۸، ۶۴۹، ۶۵۰، ۶۵۱، ۶۵۲، ۶۵۳، ۶۵۴، ۶۵۵، ۶۵۶، ۶۵۷، ۶۵۸، ۶۵۹، ۶۶۰، ۶۶۱، ۶۶۲، ۶۶۳، ۶۶۴، ۶۶۵، ۶۶۶، ۶۶۷، ۶۶۸، ۶۶۹، ۶۷۰، ۶۷۱، ۶۷۲، ۶۷۳، ۶۷۴، ۶۷۵، ۶۷۶، ۶۷۷، ۶۷۸، ۶۷۹، ۶۸۰، ۶۸۱، ۶۸۲، ۶۸۳، ۶۸۴، ۶۸۵، ۶۸۶، ۶۸۷، ۶۸۸، ۶۸۹، ۶۹۰، ۶۹۱، ۶۹۲، ۶۹۳، ۶۹۴، ۶۹۵، ۶۹۶، ۶۹۷، ۶۹۸، ۶۹۹، ۷۰۰، ۷۰۱، ۷۰۲، ۷۰۳، ۷۰۴، ۷۰۵، ۷۰۶، ۷۰۷، ۷۰۸، ۷۰۹، ۷۱۰، ۷۱۱، ۷۱۲، ۷۱۳، ۷۱۴، ۷۱۵، ۷۱۶، ۷۱۷، ۷۱۸، ۷۱۹، ۷۲۰، ۷۲۱، ۷۲۲، ۷۲۳، ۷۲۴، ۷۲۵، ۷۲۶، ۷۲۷، ۷۲۸، ۷۲۹، ۷۳۰، ۷۳۱، ۷۳۲، ۷۳۳، ۷۳۴، ۷۳۵، ۷۳۶، ۷۳۷، ۷۳۸، ۷۳۹، ۷۴۰، ۷۴۱، ۷۴۲، ۷۴۳، ۷۴۴، ۷۴۵، ۷۴۶، ۷۴۷، ۷۴۸، ۷۴۹، ۷۵۰، ۷۵۱، ۷۵۲، ۷۵۳، ۷۵۴، ۷۵۵، ۷۵۶، ۷۵۷، ۷۵۸، ۷۵۹، ۷۶۰، ۷۶۱، ۷۶۲، ۷۶۳، ۷۶۴، ۷۶۵، ۷۶۶، ۷۶۷، ۷۶۸، ۷۶۹، ۷۷۰، ۷۷۱، ۷۷۲، ۷۷۳، ۷۷۴، ۷۷۵، ۷۷۶، ۷۷۷، ۷۷۸، ۷۷۹، ۷۸۰، ۷۸۱، ۷۸۲، ۷۸۳، ۷۸۴، ۷۸۵، ۷۸۶، ۷۸۷، ۷۸۸، ۷۸۹، ۷۹۰، ۷۹۱، ۷۹۲، ۷۹۳، ۷۹۴، ۷۹۵، ۷۹۶، ۷۹۷، ۷۹۸، ۷۹۹، ۸۰۰، ۸۰۱، ۸۰۲، ۸۰۳، ۸۰۴، ۸۰۵، ۸۰۶، ۸۰۷، ۸۰۸، ۸۰۹، ۸۱۰، ۸۱۱، ۸۱۲، ۸۱۳، ۸۱۴، ۸۱۵، ۸۱۶، ۸۱۷، ۸۱۸، ۸۱۹، ۸۲۰، ۸۲۱، ۸۲۲، ۸۲۳، ۸۲۴، ۸۲۵، ۸۲۶، ۸۲۷، ۸۲۸، ۸۲۹، ۸۳۰، ۸۳۱، ۸۳۲، ۸۳۳، ۸۳۴، ۸۳۵، ۸۳۶، ۸۳۷، ۸۳۸، ۸۳۹، ۸۴۰، ۸۴۱، ۸۴۲، ۸۴۳، ۸۴۴، ۸۴۵، ۸۴۶، ۸۴۷، ۸۴۸، ۸۴۹، ۸۵۰، ۸۵۱، ۸۵۲، ۸۵۳، ۸۵۴، ۸۵۵، ۸۵۶، ۸۵۷، ۸۵۸، ۸۵۹، ۸۶۰، ۸۶۱، ۸۶۲، ۸۶۳، ۸۶۴، ۸۶۵، ۸۶۶، ۸۶۷، ۸۶۸، ۸۶۹، ۸۷۰، ۸۷۱، ۸۷۲، ۸۷۳، ۸۷۴، ۸۷۵، ۸۷۶، ۸۷۷، ۸۷۸، ۸۷۹، ۸۸۰، ۸۸۱، ۸۸۲، ۸۸۳، ۸۸۴، ۸۸۵، ۸۸۶، ۸۸۷، ۸۸۸، ۸۸۹، ۸۹۰، ۸۹۱، ۸۹۲، ۸۹۳، ۸۹۴، ۸۹۵، ۸۹۶، ۸۹۷، ۸۹۸، ۸۹۹، ۹۰۰، ۹۰۱، ۹۰۲، ۹۰۳، ۹۰۴، ۹۰۵، ۹۰۶، ۹۰۷، ۹۰۸، ۹۰۹، ۹۱۰، ۹۱۱، ۹۱۲، ۹۱۳، ۹۱۴، ۹۱۵، ۹۱۶، ۹۱۷، ۹۱۸، ۹۱۹، ۹۲۰، ۹۲۱، ۹۲۲، ۹۲۳، ۹۲۴، ۹۲۵، ۹۲۶، ۹۲۷، ۹۲۸، ۹۲۹، ۹۳۰، ۹۳۱، ۹۳۲، ۹۳۳، ۹۳۴، ۹۳۵، ۹۳۶، ۹۳۷، ۹۳۸، ۹۳۹، ۹۴۰، ۹۴۱، ۹۴۲، ۹۴۳، ۹۴۴، ۹۴۵، ۹۴۶، ۹۴۷، ۹۴۸، ۹۴۹، ۹۵۰، ۹۵۱، ۹۵۲، ۹۵۳، ۹۵۴، ۹۵۵، ۹۵۶، ۹۵۷، ۹۵۸، ۹۵۹، ۹۶۰، ۹۶۱، ۹۶۲، ۹۶۳، ۹۶۴، ۹۶۵، ۹۶۶، ۹۶۷، ۹۶۸، ۹۶۹، ۹۷۰، ۹۷۱، ۹۷۲، ۹۷۳، ۹۷۴، ۹۷۵، ۹۷۶، ۹۷۷، ۹۷۸، ۹۷۹، ۹۸۰، ۹۸۱، ۹۸۲، ۹۸۳، ۹۸۴، ۹۸۵، ۹۸۶، ۹۸۷، ۹۸۸، ۹۸۹، ۹۹۰، ۹۹۱، ۹۹۲، ۹۹۳، ۹۹۴، ۹۹۵، ۹۹۶، ۹۹۷، ۹۹۸، ۹۹۹، ۱۰۰۰، ۱۰۰۱، ۱۰۰۲، ۱۰۰۳، ۱۰۰۴، ۱۰۰۵، ۱۰۰۶، ۱۰۰۷، ۱۰۰۸، ۱۰۰۹، ۱۰۱۰، ۱۰۱۱، ۱۰۱۲، ۱۰۱۳، ۱۰۱۴، ۱۰۱۵، ۱۰۱۶، ۱۰۱۷، ۱۰۱۸، ۱۰۱۹، ۱۰۲۰، ۱۰۲۱، ۱۰۲۲، ۱۰۲۳، ۱۰۲۴، ۱۰۲۵، ۱۰۲۶، ۱۰۲۷، ۱۰۲۸، ۱۰۲۹، ۱۰۳۰، ۱۰۳۱، ۱۰۳۲، ۱۰۳۳، ۱۰۳۴، ۱۰۳۵، ۱۰۳۶، ۱۰۳۷، ۱۰۳۸، ۱۰۳۹، ۱۰۴۰، ۱۰۴۱، ۱۰۴۲، ۱۰۴۳، ۱۰۴۴، ۱۰۴۵، ۱۰۴۶، ۱۰۴۷، ۱۰۴۸، ۱۰۴۹، ۱۰۵۰، ۱۰۵۱، ۱۰۵۲، ۱۰۵۳، ۱۰۵۴، ۱۰۵۵، ۱۰۵۶، ۱۰۵۷، ۱۰۵۸، ۱۰۵۹، ۱۰۶۰، ۱۰۶۱، ۱۰۶۲، ۱۰۶۳، ۱۰۶۴، ۱۰۶۵، ۱۰۶۶، ۱۰۶۷، ۱۰۶۸، ۱۰۶۹، ۱۰۷۰، ۱۰۷۱، ۱۰۷۲، ۱۰۷۳، ۱۰۷۴، ۱۰۷۵، ۱۰۷۶، ۱۰۷۷، ۱۰۷۸، ۱۰۷۹، ۱۰۸۰، ۱۰۸۱، ۱۰۸۲، ۱۰۸۳، ۱۰۸۴، ۱۰۸۵، ۱۰۸۶، ۱۰۸۷، ۱۰۸۸، ۱۰۸۹، ۱۰۹۰، ۱۰۹۱، ۱۰۹۲، ۱۰۹۳، ۱۰۹۴، ۱۰۹۵، ۱۰۹۶، ۱۰۹۷، ۱۰۹۸، ۱۰۹۹، ۱۱۰۰، ۱۱۰۱، ۱۱۰۲، ۱۱۰۳، ۱۱۰۴، ۱۱۰۵، ۱۱۰۶، ۱۱۰۷، ۱۱۰۸، ۱۱۰۹، ۱۱۱۰، ۱۱۱۱، ۱۱۱۲، ۱۱۱۳، ۱۱۱۴، ۱۱۱۵، ۱۱۱۶، ۱۱۱۷، ۱۱۱۸، ۱۱۱۹، ۱۱۲۰، ۱۱۲۱، ۱۱۲۲، ۱۱۲۳، ۱۱۲۴، ۱۱۲۵، ۱۱۲۶، ۱۱۲۷، ۱۱۲۸، ۱۱۲۹، ۱۱۳۰، ۱۱۳۱، ۱۱۳۲، ۱۱۳۳، ۱۱۳۴، ۱۱۳۵، ۱۱۳۶، ۱۱۳۷، ۱۱۳۸، ۱۱۳۹، ۱۱۴۰، ۱۱۴۱، ۱۱۴۲، ۱۱۴۳، ۱۱۴۴، ۱۱۴۵، ۱۱۴۶، ۱۱۴۷، ۱۱۴۸، ۱۱۴۹، ۱۱۵۰، ۱۱۵۱، ۱۱۵۲، ۱۱۵۳، ۱۱۵۴، ۱۱۵۵، ۱۱۵۶، ۱۱۵۷، ۱۱۵۸، ۱۱۵۹، ۱۱۶۰، ۱۱۶۱، ۱۱۶۲، ۱۱۶۳، ۱۱۶۴، ۱۱۶۵، ۱۱۶۶، ۱۱۶۷، ۱۱۶۸، ۱۱۶۹، ۱۱۷۰، ۱۱۷۱، ۱۱۷۲، ۱۱۷۳، ۱۱۷۴، ۱۱۷۵، ۱۱۷۶، ۱۱۷۷، ۱۱۷۸، ۱۱۷۹، ۱۱۸۰، ۱۱۸۱، ۱۱۸۲، ۱۱۸۳، ۱۱۸۴، ۱۱۸۵، ۱۱۸۶، ۱۱۸۷، ۱۱۸۸، ۱۱۸۹، ۱۱۹۰، ۱۱۹۱، ۱۱۹۲، ۱۱۹۳، ۱۱۹۴، ۱۱۹۵، ۱۱۹۶، ۱۱۹۷، ۱۱۹۸، ۱۱۹۹، ۱۲۰۰، ۱۲۰۱، ۱۲۰۲، ۱۲۰۳، ۱۲۰۴، ۱۲۰۵، ۱۲۰۶، ۱۲۰۷، ۱۲۰۸، ۱۲۰۹، ۱۲۱۰، ۱۲۱۱، ۱۲۱۲، ۱۲۱۳، ۱۲۱۴، ۱۲۱۵، ۱۲۱۶، ۱۲۱۷، ۱۲۱۸، ۱۲۱۹، ۱۲۲۰، ۱۲۲۱، ۱۲۲۲، ۱۲۲۳، ۱۲۲۴، ۱۲۲۵، ۱۲۲۶، ۱۲۲۷، ۱۲۲۸، ۱۲۲۹، ۱۲۳۰، ۱۲۳۱، ۱۲۳۲، ۱۲۳۳، ۱۲۳۴، ۱۲۳۵، ۱۲۳۶، ۱۲۳۷، ۱۲۳۸، ۱۲۳۹، ۱۲۴۰، ۱۲۴۱، ۱۲۴۲، ۱۲۴۳، ۱۲۴۴، ۱۲۴۵، ۱۲۴۶، ۱۲۴۷، ۱۲۴۸، ۱۲۴۹، ۱۲۵۰، ۱۲۵۱، ۱۲۵۲، ۱۲۵۳، ۱۲۵۴، ۱۲۵۵، ۱۲۵۶، ۱۲۵۷، ۱۲۵۸، ۱۲۵۹، ۱۲۶۰، ۱۲۶۱، ۱۲۶۲، ۱۲۶۳، ۱۲۶۴، ۱۲۶۵، ۱۲۶۶، ۱۲۶۷، ۱۲۶۸، ۱۲۶۹، ۱۲۷۰، ۱۲۷۱، ۱۲۷۲، ۱۲۷۳، ۱۲۷۴، ۱۲۷۵، ۱۲۷۶، ۱۲۷۷، ۱۲۷۸، ۱۲۷۹، ۱۲۸۰، ۱۲۸۱، ۱۲۸۲، ۱۲۸۳، ۱۲۸۴، ۱۲۸۵، ۱۲۸۶، ۱۲۸۷، ۱۲۸۸، ۱۲۸۹، ۱۲۹۰، ۱۲۹۱، ۱۲۹۲، ۱۲۹۳، ۱۲۹۴، ۱۲۹۵، ۱۲۹۶، ۱۲۹۷، ۱۲۹۸، ۱۲۹۹، ۱۳۰۰، ۱۳۰۱، ۱۳۰۲، ۱۳۰۳، ۱۳۰۴، ۱۳۰۵، ۱۳۰۶، ۱۳۰۷، ۱۳۰۸، ۱۳۰۹، ۱۳۱۰، ۱۳۱۱، ۱۳۱۲، ۱۳۱۳، ۱۳۱۴، ۱۳۱۵، ۱۳۱۶، ۱۳۱۷، ۱۳۱۸، ۱۳۱۹، ۱۳۲۰، ۱۳۲۱، ۱۳۲۲، ۱۳۲۳، ۱۳۲۴، ۱۳۲۵، ۱۳۲۶، ۱۳۲۷، ۱۳۲۸، ۱۳۲۹، ۱۳۳۰، ۱۳۳۱، ۱۳۳۲، ۱۳۳۳، ۱۳۳۴، ۱۳۳۵، ۱۳۳۶، ۱۳۳۷، ۱۳۳۸، ۱۳۳۹، ۱۳۴۰، ۱۳۴۱، ۱۳۴۲، ۱۳۴۳، ۱۳۴۴، ۱۳۴۵، ۱۳۴۶، ۱۳۴۷، ۱۳۴۸، ۱۳۴۹، ۱۳۵۰، ۱۳۵۱، ۱۳۵۲، ۱۳۵۳، ۱۳۵۴، ۱۳۵۵، ۱۳۵۶، ۱۳۵۷، ۱۳۵۸، ۱۳۵۹، ۱۳۶۰، ۱۳۶۱، ۱۳۶۲، ۱۳۶۳، ۱۳۶۴، ۱۳۶۵، ۱۳۶۶، ۱۳۶۷، ۱۳۶۸، ۱۳۶۹، ۱۳۷۰، ۱۳۷۱، ۱۳۷۲، ۱۳۷۳، ۱۳۷۴، ۱۳۷۵، ۱۳۷۶، ۱۳۷۷، ۱۳۷۸، ۱۳۷۹، ۱۳۸۰، ۱۳۸۱، ۱۳۸۲، ۱۳۸۳، ۱۳۸۴، ۱۳۸۵، ۱۳۸۶، ۱۳۸۷، ۱۳۸۸، ۱۳۸۹، ۱۳۹۰، ۱۳۹۱، ۱۳۹۲، ۱۳۹۳، ۱۳۹۴، ۱۳۹۵، ۱۳۹۶، ۱۳۹۷، ۱۳۹۸، ۱۳۹۹، ۱۴۰۰، ۱۴۰۱، ۱۴۰۲، ۱۴۰۳، ۱۴۰۴، ۱۴۰۵، ۱۴۰۶، ۱۴۰۷، ۱۴۰۸، ۱۴۰۹، ۱۴۱۰، ۱۴۱۱، ۱۴۱۲، ۱۴۱۳، ۱۴۱۴، ۱۴۱۵، ۱۴۱۶، ۱۴۱۷، ۱۴۱۸، ۱۴۱۹، ۱۴۲۰، ۱۴۲۱، ۱۴۲۲، ۱۴۲۳، ۱۴۲۴، ۱۴۲۵، ۱۴۲۶، ۱۴۲۷، ۱۴۲۸، ۱۴۲۹، ۱۴۳۰، ۱۴۳۱، ۱۴۳۲، ۱۴۳۳، ۱۴۳۴، ۱۴۳۵، ۱۴۳۶، ۱۴

یہیں سے یہ تصور جنم لیتا ہے کہ پریشانی اور مصیبت میں اگر پیر کو پکارا جائے تو وہ دشگیری کرتا ہے اور مرید کو مصیبت اور پریشانی سے نجات دلاتا ہے۔ اسی تصور کے زیر اثر مرید پریشانی کے اوقات میں شیخ کو پکارتے ہیں اور اسے یاد کرتے ہیں۔ اس تصور کے اثرات کتنے وسیع اور ہمہ گیر ہیں اس کا کچھ اندازہ اس سے کیا جاسکتا ہے کہ بعض مواقع پر مریدین کو صراحتاً اس امر کی تاکید کی جاتی ہے کہ سخت پریشانی اور مصیبت کے وقت خدا کے بجائے پیر کو پکارنا زیادہ مفید ہے اور اس میں مقصد برآری کی امید زیادہ ہے۔ اس کی توجیہ یہ کی جاتی ہے کہ مرید جب خدا کو پکارتا ہے تو وہ ایک ایسی شخصیت کو پکارتا ہے جس سے وہ بذات خود واقف نہیں ہے تو گویا اس نے خدا کو پکارا ہی نہیں لیکن جب وہ پیر کو پکارتا ہے تو وہ ایک ایسی شخصیت کو پکارتا ہے جس سے وہ اچھی طرح واقف ہے اور پیر خدا سے بخوبی واقف ہے اس طرح اگرچہ وہ بظاہر پیر کو پکارتا ہے لیکن اصلاً خدا ہی کو پکارتا ہے۔ اس سلسلہ میں امیر خوردر نے سیرالاولیا میں ایک واقعہ نقل کیا ہے۔ شیخ ابوالحسن خرقانی کے کچھ متوسلین سفر تجارت پر روانہ ہو رہے تھے۔ انھوں نے پریشانی کے اوقات میں پڑھنے کے لئے ان سے کوئی دعا تعلیم کرنے کی درخواست کی۔ شیخ نے کہا کہ اگر کوئی خوف کا مقام آئے تو میرا نام لے لیا اور کہنا ابوالحسن خرقانی۔ راستے میں رہزنوں نے قافلہ پر حملہ کیا جن لوگوں نے شیخ کو یاد کیا وہ محفوظ رہے البتہ جنھوں نے خدا کو یاد کیا اور دعاؤں اور آیات کا سہارا لیا وہ سب جان سے گئے۔ پیر اور مرید کے تعلق کی نوعیت کچھ ایسی ہے کہ پیر کے انتقال سے بھی یہ سلسلہ ختم نہیں ہوتا۔ پیر کی رہنمائی اور دشگیری کا مسئلہ موت کے بعد بھی قائم رہتا ہے۔ صوفیہ کے یہاں یہ پختہ عقیدہ ہے کہ اولیاء اللہ موت کے بعد بھی اس عالم مادہ پر اثر انداز ہونے کی

۱۵ مثلاً شیخ حاضر باش۔ شیخ مادر پناہ تومی رویم وغیرہ۔ ملاحظہ کیجئے فوائد الغوار ص ۹۹-۱۰۰

۱۶-۱۲۹ ۴۵۴ سیرالاولیا، ص ۱۱

۱۷ سیرالاولیا، ص ۳۴۵

۱۸ نقش مصنف © rasailojaraid.com

قدرت رکھتے ہیں۔ موت پیر کے روحانی فیوض کو روکنے سے قاصر ہے۔ یہی سبب ہے کہ فراموش اور مقابر میں عبادات اور دعائیں زیادہ موثر مانتی جاتی ہیں چنانچہ ایک مرتبہ جب شیخ فرید الدین مسعود گنج شکر رحمۃ اللہ علیہ بیمار پڑے اور دعاؤں سے کوئی افادہ نہ ہوا تو انھوں نے اپنے مریدین کو مختلف فراروں اور مقابر میں جا کر دعائے صحت کرنے کی ہدایت کی۔ شیخ نظام الدین اولیا رحمۃ اللہ علیہ نے خواجہ شاہی موی تاب کا ذکر کیا ہے کہ وہ کہا کرتے تھے کہ میرے مرنے کے بعد جسے بھی کوئی ضرورت پیش آئے ہر تین دن میری قبر کی زیارت کرے، اگر تین دن میں کام پورا نہ ہو تو چوتھے دن بھی آئے۔ اگر اس کے بعد بھی وہ کام پورا نہ ہو تو پانچویں دن آئے اور میری قبر کو زیرہ زیرہ کر دے۔ مصنف سیر الاولیاء شیخ نظام الدین اولیا سے ناقل ہیں ہر حاجت کے مبرا باشد پیش خاک والدہ خود عرض مجھے جو بھی ضرورت پڑتی ہے اسے اپنی والدہ کی قبر کے سامنے پیش کر دیتا ہوں۔ عموماً یہ ضرورت ہمتہ شود دم باشد تا ما ہے بکفایت ہمدلہ کے اندر ہی پوری ہو جاتی ہے۔ ایسا کم ہی ہوتا ہے ایک مہینہ لگ جائے۔

۱۔ شیخ عبدالحق محدث دہلوی (مطبوعہ احمدی نسلہ ۱۳۵۸ھ) میں شیخ عبد القادر جیلانی کے بارے میں لکھتے ہیں کہ وہ کہتے تھے ”من و غیری کم ہر کا الزم بدان من مرکب بغزوہ دازیانی داند تا روز قیامت“ ۱۔ فوائد الفوائد ص ۸۸۔ نیز دیکھئے کشف المحجوب، تہران، ۱۳۵۷ھ، خیر المجلد ص ۴۲-۴۳، ۸۸-۸۹، ۱۲۲، ۱۲۳، ۱۳۹، ۱۴۰، ۱۴۱، ۱۴۲، ۱۴۳، ۱۴۴، ۱۴۵، ۱۴۶، ۱۴۷، ۱۴۸، ۱۴۹، ۱۵۰، ۱۵۱، ۱۵۲، ۱۵۳، ۱۵۴، ۱۵۵، ۱۵۶، ۱۵۷، ۱۵۸، ۱۵۹، ۱۶۰۔ ۱۔ فوائد الفوائد ص ۱۱۲-۱۱۳، سیر الاولیاء ص ۱۶۰۔ طبقات الصوفیہ (ص ۷۵) میں خواجہ معروف کرخیؒ کی قبر کے بارے میں لکھا ہے ”قبرہ ایوم یغدا ظاہر لیستغنی بہ و تبرک بزیارتہ“، قشیریؒ انھیں کی قبر کے بارے میں رسالہ قشیریہ (ص ۷۸) لکھتے ہیں ”یقول العبد الیون قبر معروف تریاق محرب“، حمید قلندر (خیر المجلد ص ۲۳۷) شیخ نظام الدین اولیاؒ کے فرار کی نسبت سے لکھتے ہیں ”در دل من گذشت کہ حاجتہ است از روضہ شیخ خواستہ ام شیخ نسبہ است۔ از دیگرے چہ خواہم“۔ شیخ علی مجبوری (کشف المحجوب، تہران، ۱۹۹۱ھ) ابوالعباس ساری کی قبر کے بارے میں لکھتے ہیں ”امروز گوارا و مبر و ظاہر است و مردانی نجات خواستن آنجا روند و مہات از انجا بلند و غریب است“۔

اس صورت حال میں یہ بات فطری ہے کہ پیر کے انتقال کے بعد مریدین ان کے مزار پر حاضر ہوتے رہیں اور لامحدود فیوض و برکات سے شاد کام ہوتے رہتے ہیں کبھی کبھی قبروں سے آواز سننے کا بھی شرف حاصل کرتے ہیں یہی وجہ ہے کہ خشتی سلسلہ میں مشائخ کے مزارات کو بڑی اہمیت اور تقدیس حاصل ہو گئی ہے۔ اور یہ سلسلہ کی سب سے زیادہ واضح علامت کے طور پر ابھر کر سامنے آتے ہیں۔ چنانچہ یہ ایک امر واقعہ ہے کہ بیشتر اہم خشتی مراکز سلسلہ کے کسی نہ کسی بزرگ کے مزار کے آس پاس قائم ہیں۔ اسی طرح مشائخ کے سالانہ عرس اور اس سے متعلق تقریبات کو بھی ایک خصوصی اہمیت حاصل ہو گئی ہے۔ پیر کے انتقال کے بعد ارشاد و رہنمائی کا سلسلہ بھی بند نہیں ہوتا یہ رہنمائی عموماً خواب کے ذریعہ ہوتی ہے۔ اس کی ایک شکل تو یہ ہوتی ہے کہ پیرانہ خود کسی مسئلہ کی طرف خواب میں مرید کو توجہ دلائے۔ دوسری شکل یہ ہوتی ہے کہ مرید کسی خاص مسئلہ کے بارے میں پیر کی رہنمائی کا طالب ہو اور خواب میں اسے اس کے متعلق ہدایات مل جائیں۔ صوفی لٹریچر میں دونوں ہی طرح کی مثالوں کی کمی نہیں ہے۔ اس سلسلہ میں بطور مثال بعض واقعات نقل کئے جاتے ہیں اس سے ایک عمومی اندازہ قائم کیا جاسکتا ہے۔ قاضی محمد الدین

۱۔ فوائد الفوائد ص ۱۰، ۱۰۰، ۱۰۱، سیر الاولیاء ص ۱۱، ۱۱۸، ۲۶، ۲۶۵، ۲۶۵، فوائد الفوائد ص ۲۲۲، خیر المجالس ص ۱۲، ۲۱۶، سیر الاولیاء ص ۶۰، ۶۱، ۶۲، ۶۳، شیخ نظام الدینؒ نے انتقال سے پہلے سارا اثاثہ فقر میں تقسیم کر دیا تھا۔ خدمت گاروں نے عرض کیا کہ آپ کے بعد ہمارا کیا ہوگا انھوں نے فرمایا میرے روضے سے تم کو اتنا کچھ ملتا رہے گا جو تمہارے لئے کافی ہوگا۔ ”فرمودندہ شہزادہ روضہ من چندان برس کہ کفایت باشد“ سیر الاولیاء ص ۱۶۲، ۱۶۳، ابتدائی خشتی دور میں عرس کے لئے دیکھئے فوائد الفوائد ص ۲۰۹، خیر المجالس ص ۸۰، ۲۵۲، ۲۵۳، ۲۶۶، ۲۶۷، ۲۶۸، ۲۶۹، ۲۷۰، ۲۷۱، ۲۷۲، ۲۷۳، ۲۷۴، ۲۷۵، ۲۷۶، ۲۷۷، ۲۷۸، ۲۷۹، ۲۸۰، ۲۸۱، ۲۸۲، ۲۸۳، ۲۸۴، ۲۸۵، ۲۸۶، ۲۸۷، ۲۸۸، ۲۸۹، ۲۹۰، ۲۹۱، ۲۹۲، ۲۹۳، ۲۹۴، ۲۹۵، ۲۹۶، ۲۹۷، ۲۹۸، ۲۹۹، ۳۰۰، ۳۰۱، ۳۰۲، ۳۰۳، ۳۰۴، ۳۰۵، ۳۰۶، ۳۰۷، ۳۰۸، ۳۰۹، ۳۱۰، ۳۱۱، ۳۱۲، ۳۱۳، ۳۱۴، ۳۱۵، ۳۱۶، ۳۱۷، ۳۱۸، ۳۱۹، ۳۲۰، ۳۲۱، ۳۲۲، ۳۲۳، ۳۲۴، ۳۲۵، ۳۲۶، ۳۲۷، ۳۲۸، ۳۲۹، ۳۳۰، ۳۳۱، ۳۳۲، ۳۳۳، ۳۳۴، ۳۳۵، ۳۳۶، ۳۳۷، ۳۳۸، ۳۳۹، ۳۴۰، ۳۴۱، ۳۴۲، ۳۴۳، ۳۴۴، ۳۴۵، ۳۴۶، ۳۴۷، ۳۴۸، ۳۴۹، ۳۵۰، ۳۵۱، ۳۵۲، ۳۵۳، ۳۵۴، ۳۵۵، ۳۵۶، ۳۵۷، ۳۵۸، ۳۵۹، ۳۶۰، ۳۶۱، ۳۶۲، ۳۶۳، ۳۶۴، ۳۶۵، ۳۶۶، ۳۶۷، ۳۶۸، ۳۶۹، ۳۷۰، ۳۷۱، ۳۷۲، ۳۷۳، ۳۷۴، ۳۷۵، ۳۷۶، ۳۷۷، ۳۷۸، ۳۷۹، ۳۸۰، ۳۸۱، ۳۸۲، ۳۸۳، ۳۸۴، ۳۸۵، ۳۸۶، ۳۸۷، ۳۸۸، ۳۸۹، ۳۹۰، ۳۹۱، ۳۹۲، ۳۹۳، ۳۹۴، ۳۹۵، ۳۹۶، ۳۹۷، ۳۹۸، ۳۹۹، ۴۰۰، ۴۰۱، ۴۰۲، ۴۰۳، ۴۰۴، ۴۰۵، ۴۰۶، ۴۰۷، ۴۰۸، ۴۰۹، ۴۱۰، ۴۱۱، ۴۱۲، ۴۱۳، ۴۱۴، ۴۱۵، ۴۱۶، ۴۱۷، ۴۱۸، ۴۱۹، ۴۲۰، ۴۲۱، ۴۲۲، ۴۲۳، ۴۲۴، ۴۲۵، ۴۲۶، ۴۲۷، ۴۲۸، ۴۲۹، ۴۳۰، ۴۳۱، ۴۳۲، ۴۳۳، ۴۳۴، ۴۳۵، ۴۳۶، ۴۳۷، ۴۳۸، ۴۳۹، ۴۴۰، ۴۴۱، ۴۴۲، ۴۴۳، ۴۴۴، ۴۴۵، ۴۴۶، ۴۴۷، ۴۴۸، ۴۴۹، ۴۵۰، ۴۵۱، ۴۵۲، ۴۵۳، ۴۵۴، ۴۵۵، ۴۵۶، ۴۵۷، ۴۵۸، ۴۵۹، ۴۶۰، ۴۶۱، ۴۶۲، ۴۶۳، ۴۶۴، ۴۶۵، ۴۶۶، ۴۶۷، ۴۶۸، ۴۶۹، ۴۷۰، ۴۷۱، ۴۷۲، ۴۷۳، ۴۷۴، ۴۷۵، ۴۷۶، ۴۷۷، ۴۷۸، ۴۷۹، ۴۸۰، ۴۸۱، ۴۸۲، ۴۸۳، ۴۸۴، ۴۸۵، ۴۸۶، ۴۸۷، ۴۸۸، ۴۸۹، ۴۹۰، ۴۹۱، ۴۹۲، ۴۹۳، ۴۹۴، ۴۹۵، ۴۹۶، ۴۹۷، ۴۹۸، ۴۹۹، ۵۰۰، ۵۰۱، ۵۰۲، ۵۰۳، ۵۰۴، ۵۰۵، ۵۰۶، ۵۰۷، ۵۰۸، ۵۰۹، ۵۱۰، ۵۱۱، ۵۱۲، ۵۱۳، ۵۱۴، ۵۱۵، ۵۱۶، ۵۱۷، ۵۱۸، ۵۱۹، ۵۲۰، ۵۲۱، ۵۲۲، ۵۲۳، ۵۲۴، ۵۲۵، ۵۲۶، ۵۲۷، ۵۲۸، ۵۲۹، ۵۳۰، ۵۳۱، ۵۳۲، ۵۳۳، ۵۳۴، ۵۳۵، ۵۳۶، ۵۳۷، ۵۳۸، ۵۳۹، ۵۴۰، ۵۴۱، ۵۴۲، ۵۴۳، ۵۴۴، ۵۴۵، ۵۴۶، ۵۴۷، ۵۴۸، ۵۴۹، ۵۵۰، ۵۵۱، ۵۵۲، ۵۵۳، ۵۵۴، ۵۵۵، ۵۵۶، ۵۵۷، ۵۵۸، ۵۵۹، ۵۶۰، ۵۶۱، ۵۶۲، ۵۶۳، ۵۶۴، ۵۶۵، ۵۶۶، ۵۶۷، ۵۶۸، ۵۶۹، ۵۷۰، ۵۷۱، ۵۷۲، ۵۷۳، ۵۷۴، ۵۷۵، ۵۷۶، ۵۷۷، ۵۷۸، ۵۷۹، ۵۸۰، ۵۸۱، ۵۸۲، ۵۸۳، ۵۸۴، ۵۸۵، ۵۸۶، ۵۸۷، ۵۸۸، ۵۸۹، ۵۹۰، ۵۹۱، ۵۹۲، ۵۹۳، ۵۹۴، ۵۹۵، ۵۹۶، ۵۹۷، ۵۹۸، ۵۹۹، ۶۰۰، ۶۰۱، ۶۰۲، ۶۰۳، ۶۰۴، ۶۰۵، ۶۰۶، ۶۰۷، ۶۰۸، ۶۰۹، ۶۱۰، ۶۱۱، ۶۱۲، ۶۱۳، ۶۱۴، ۶۱۵، ۶۱۶، ۶۱۷، ۶۱۸، ۶۱۹، ۶۲۰، ۶۲۱، ۶۲۲، ۶۲۳، ۶۲۴، ۶۲۵، ۶۲۶، ۶۲۷، ۶۲۸، ۶۲۹، ۶۳۰، ۶۳۱، ۶۳۲، ۶۳۳، ۶۳۴، ۶۳۵، ۶۳۶، ۶۳۷، ۶۳۸، ۶۳۹، ۶۴۰، ۶۴۱، ۶۴۲، ۶۴۳، ۶۴۴، ۶۴۵، ۶۴۶، ۶۴۷، ۶۴۸، ۶۴۹، ۶۵۰، ۶۵۱، ۶۵۲، ۶۵۳، ۶۵۴، ۶۵۵، ۶۵۶، ۶۵۷، ۶۵۸، ۶۵۹، ۶۶۰، ۶۶۱، ۶۶۲، ۶۶۳، ۶۶۴، ۶۶۵، ۶۶۶، ۶۶۷، ۶۶۸، ۶۶۹، ۶۷۰، ۶۷۱، ۶۷۲، ۶۷۳، ۶۷۴، ۶۷۵، ۶۷۶، ۶۷۷، ۶۷۸، ۶۷۹، ۶۸۰، ۶۸۱، ۶۸۲، ۶۸۳، ۶۸۴، ۶۸۵، ۶۸۶، ۶۸۷، ۶۸۸، ۶۸۹، ۶۹۰، ۶۹۱، ۶۹۲، ۶۹۳، ۶۹۴، ۶۹۵، ۶۹۶، ۶۹۷، ۶۹۸، ۶۹۹، ۷۰۰، ۷۰۱، ۷۰۲، ۷۰۳، ۷۰۴، ۷۰۵، ۷۰۶، ۷۰۷، ۷۰۸، ۷۰۹، ۷۱۰، ۷۱۱، ۷۱۲، ۷۱۳، ۷۱۴، ۷۱۵، ۷۱۶، ۷۱۷، ۷۱۸، ۷۱۹، ۷۲۰، ۷۲۱، ۷۲۲، ۷۲۳، ۷۲۴، ۷۲۵، ۷۲۶، ۷۲۷، ۷۲۸، ۷۲۹، ۷۳۰، ۷۳۱، ۷۳۲، ۷۳۳، ۷۳۴، ۷۳۵، ۷۳۶، ۷۳۷، ۷۳۸، ۷۳۹، ۷۴۰، ۷۴۱، ۷۴۲، ۷۴۳، ۷۴۴، ۷۴۵، ۷۴۶، ۷۴۷، ۷۴۸، ۷۴۹، ۷۵۰، ۷۵۱، ۷۵۲، ۷۵۳، ۷۵۴، ۷۵۵، ۷۵۶، ۷۵۷، ۷۵۸، ۷۵۹، ۷۶۰، ۷۶۱، ۷۶۲، ۷۶۳، ۷۶۴، ۷۶۵، ۷۶۶، ۷۶۷، ۷۶۸، ۷۶۹، ۷۷۰، ۷۷۱، ۷۷۲، ۷۷۳، ۷۷۴، ۷۷۵، ۷۷۶، ۷۷۷، ۷۷۸، ۷۷۹، ۷۸۰، ۷۸۱، ۷۸۲، ۷۸۳، ۷۸۴، ۷۸۵، ۷۸۶، ۷۸۷، ۷۸۸، ۷۸۹، ۷۹۰، ۷۹۱، ۷۹۲، ۷۹۳، ۷۹۴، ۷۹۵، ۷۹۶، ۷۹۷، ۷۹۸، ۷۹۹، ۸۰۰، ۸۰۱، ۸۰۲، ۸۰۳، ۸۰۴، ۸۰۵، ۸۰۶، ۸۰۷، ۸۰۸، ۸۰۹، ۸۱۰، ۸۱۱، ۸۱۲، ۸۱۳، ۸۱۴، ۸۱۵، ۸۱۶، ۸۱۷، ۸۱۸، ۸۱۹، ۸۲۰، ۸۲۱، ۸۲۲، ۸۲۳، ۸۲۴، ۸۲۵، ۸۲۶، ۸۲۷، ۸۲۸، ۸۲۹، ۸۳۰، ۸۳۱، ۸۳۲، ۸۳۳، ۸۳۴، ۸۳۵، ۸۳۶، ۸۳۷، ۸۳۸، ۸۳۹، ۸۴۰، ۸۴۱، ۸۴۲، ۸۴۳، ۸۴۴، ۸۴۵، ۸۴۶، ۸۴۷، ۸۴۸، ۸۴۹، ۸۵۰، ۸۵۱، ۸۵۲، ۸۵۳، ۸۵۴، ۸۵۵، ۸۵۶، ۸۵۷، ۸۵۸، ۸۵۹، ۸۶۰، ۸۶۱، ۸۶۲، ۸۶۳، ۸۶۴، ۸۶۵، ۸۶۶، ۸۶۷، ۸۶۸، ۸۶۹، ۸۷۰، ۸۷۱، ۸۷۲، ۸۷۳، ۸۷۴، ۸۷۵، ۸۷۶، ۸۷۷، ۸۷۸، ۸۷۹، ۸۸۰، ۸۸۱، ۸۸۲، ۸۸۳، ۸۸۴، ۸۸۵، ۸۸۶، ۸۸۷، ۸۸۸، ۸۸۹، ۸۹۰، ۸۹۱، ۸۹۲، ۸۹۳، ۸۹۴، ۸۹۵، ۸۹۶، ۸۹۷، ۸۹۸، ۸۹۹، ۹۰۰، ۹۰۱، ۹۰۲، ۹۰۳، ۹۰۴، ۹۰۵، ۹۰۶، ۹۰۷، ۹۰۸، ۹۰۹، ۹۱۰، ۹۱۱، ۹۱۲، ۹۱۳، ۹۱۴، ۹۱۵، ۹۱۶، ۹۱۷، ۹۱۸، ۹۱۹، ۹۲۰، ۹۲۱، ۹۲۲، ۹۲۳، ۹۲۴، ۹۲۵، ۹۲۶، ۹۲۷، ۹۲۸، ۹۲۹، ۹۳۰، ۹۳۱، ۹۳۲، ۹۳۳، ۹۳۴، ۹۳۵، ۹۳۶، ۹۳۷، ۹۳۸، ۹۳۹، ۹۴۰، ۹۴۱، ۹۴۲، ۹۴۳، ۹۴۴، ۹۴۵، ۹۴۶، ۹۴۷، ۹۴۸، ۹۴۹، ۹۵۰، ۹۵۱، ۹۵۲، ۹۵۳، ۹۵۴، ۹۵۵، ۹۵۶، ۹۵۷، ۹۵۸، ۹۵۹، ۹۶۰، ۹۶۱، ۹۶۲، ۹۶۳، ۹۶۴، ۹۶۵، ۹۶۶، ۹۶۷، ۹۶۸، ۹۶۹، ۹۷۰، ۹۷۱، ۹۷۲، ۹۷۳، ۹۷۴، ۹۷۵، ۹۷۶، ۹۷۷، ۹۷۸، ۹۷۹، ۹۸۰، ۹۸۱، ۹۸۲، ۹۸۳، ۹۸۴، ۹۸۵، ۹۸۶، ۹۸۷، ۹۸۸، ۹۸۹، ۹۹۰، ۹۹۱، ۹۹۲، ۹۹۳، ۹۹۴، ۹۹۵، ۹۹۶، ۹۹۷، ۹۹۸، ۹۹۹، ۱۰۰۰، ۱۰۰۱، ۱۰۰۲، ۱۰۰۳، ۱۰۰۴، ۱۰۰۵، ۱۰۰۶، ۱۰۰۷، ۱۰۰۸، ۱۰۰۹، ۱۰۱۰، ۱۰۱۱، ۱۰۱۲، ۱۰۱۳، ۱۰۱۴، ۱۰۱۵، ۱۰۱۶، ۱۰۱۷، ۱۰۱۸، ۱۰۱۹، ۱۰۲۰، ۱۰۲۱، ۱۰۲۲، ۱۰۲۳، ۱۰۲۴، ۱۰۲۵، ۱۰۲۶، ۱۰۲۷، ۱۰۲۸، ۱۰۲۹، ۱۰۳۰، ۱۰۳۱، ۱۰۳۲، ۱۰۳۳، ۱۰۳۴، ۱۰۳۵، ۱۰۳۶، ۱۰۳۷، ۱۰۳۸، ۱۰۳۹، ۱۰۴۰، ۱۰۴۱، ۱۰۴۲، ۱۰۴۳، ۱۰۴۴، ۱۰۴۵، ۱۰۴۶، ۱۰۴۷، ۱۰۴۸، ۱۰۴۹، ۱۰۵۰، ۱۰۵۱، ۱۰۵۲، ۱۰۵۳، ۱۰۵۴، ۱۰۵۵، ۱۰۵۶، ۱۰۵۷، ۱۰۵۸، ۱۰۵۹، ۱۰۶۰، ۱۰۶۱، ۱۰۶۲، ۱۰۶۳، ۱۰۶۴، ۱۰۶۵، ۱۰۶۶، ۱۰۶۷، ۱۰۶۸، ۱۰۶۹، ۱۰۷۰، ۱۰۷۱، ۱۰۷۲، ۱۰۷۳، ۱۰۷۴، ۱۰۷۵، ۱۰۷۶، ۱۰۷۷، ۱۰۷۸، ۱۰۷۹، ۱۰۸۰، ۱۰۸۱، ۱۰۸۲، ۱۰۸۳، ۱۰۸۴، ۱۰۸۵، ۱۰۸۶، ۱۰۸۷، ۱۰۸۸، ۱۰۸۹، ۱۰۹۰، ۱۰۹۱، ۱۰۹۲، ۱۰۹۳، ۱۰۹۴، ۱۰۹۵، ۱۰۹۶، ۱۰۹۷، ۱۰۹۸، ۱۰۹۹، ۱۱۰۰، ۱۱۰۱، ۱۱۰۲، ۱۱۰۳، ۱۱۰۴، ۱۱۰۵، ۱۱۰۶، ۱۱۰۷، ۱۱۰۸، ۱۱۰۹، ۱۱۱۰، ۱۱۱۱، ۱۱۱۲، ۱۱۱۳، ۱۱۱۴، ۱۱۱۵، ۱۱۱۶، ۱۱۱۷، ۱۱۱۸، ۱۱۱۹، ۱۱۲۰، ۱۱۲۱، ۱۱۲۲، ۱۱۲۳، ۱۱۲۴، ۱۱۲۵، ۱۱۲۶، ۱۱۲۷، ۱۱۲۸، ۱۱۲۹، ۱۱۳۰، ۱۱۳۱، ۱۱۳۲، ۱۱۳۳، ۱۱۳۴، ۱۱۳۵، ۱۱۳۶، ۱۱۳۷، ۱۱۳۸، ۱۱۳۹، ۱۱۴۰، ۱۱۴۱، ۱۱۴۲، ۱۱۴۳، ۱۱۴۴، ۱۱۴۵، ۱۱۴۶، ۱۱۴۷، ۱۱۴۸، ۱۱۴۹، ۱۱۵۰، ۱۱۵۱، ۱۱۵۲، ۱۱۵۳، ۱۱۵۴، ۱۱۵۵، ۱۱۵۶، ۱۱۵۷، ۱۱۵۸، ۱۱۵۹، ۱۱۶۰، ۱۱۶۱، ۱۱۶۲، ۱۱۶۳، ۱۱۶۴، ۱۱۶۵، ۱۱۶۶، ۱۱۶۷، ۱۱۶۸، ۱۱۶۹، ۱۱۷۰، ۱۱۷۱، ۱۱۷۲، ۱۱۷۳، ۱۱۷۴، ۱۱۷۵، ۱۱۷۶، ۱۱۷۷، ۱۱۷۸، ۱۱۷۹، ۱۱۸۰، ۱۱۸۱، ۱۱۸۲، ۱۱۸۳، ۱۱۸۴، ۱۱۸۵، ۱۱۸۶، ۱۱۸۷، ۱۱۸۸، ۱۱۸۹، ۱۱۹۰، ۱۱۹۱، ۱۱۹۲، ۱۱۹۳، ۱۱۹۴، ۱۱۹۵، ۱۱۹۶، ۱۱۹۷، ۱۱۹۸، ۱۱۹۹، ۱۲۰۰، ۱۲۰۱، ۱۲۰۲، ۱۲۰۳، ۱۲۰۴، ۱۲۰۵، ۱۲۰۶، ۱۲۰۷، ۱۲۰۸، ۱۲۰۹، ۱۲۱۰، ۱۲۱۱، ۱۲۱۲، ۱۲۱۳، ۱۲۱۴، ۱۲۱۵، ۱۲۱۶، ۱۲۱۷، ۱۲۱۸، ۱۲۱۹، ۱۲۲۰، ۱۲۲۱، ۱۲۲۲، ۱۲۲۳، ۱۲۲۴، ۱۲۲۵، ۱۲۲۶، ۱۲۲۷، ۱۲۲۸، ۱۲۲۹، ۱۲۳۰، ۱۲۳۱، ۱۲۳۲، ۱۲۳۳، ۱۲۳۴، ۱۲۳۵، ۱۲۳۶، ۱۲۳۷، ۱۲۳۸، ۱۲۳۹، ۱۲۴۰، ۱۲۴۱، ۱۲۴۲، ۱۲۴۳، ۱۲۴۴، ۱۲۴۵، ۱۲۴۶، ۱۲۴۷، ۱۲۴۸، ۱۲۴۹، ۱۲۵۰، ۱۲۵۱، ۱۲۵۲، ۱۲۵۳، ۱۲۵۴، ۱۲۵۵، ۱۲۵۶، ۱۲۵۷، ۱۲۵۸، ۱۲۵۹، ۱۲۶۰، ۱۲۶۱، ۱۲۶۲، ۱۲۶۳، ۱۲۶۴، ۱۲۶۵، ۱۲۶۶، ۱۲۶۷، ۱۲۶۸، ۱۲۶۹، ۱۲۷۰، ۱۲۷۱، ۱۲۷۲، ۱۲۷۳، ۱۲۷۴، ۱۲۷۵، ۱۲۷۶، ۱۲۷۷، ۱۲۷۸، ۱۲۷۹، ۱۲۸۰، ۱۲۸۱، ۱۲۸۲، ۱۲۸۳، ۱۲۸۴، ۱۲۸۵، ۱۲۸۶، ۱۲۸۷، ۱۲۸۸، ۱۲۸۹، ۱۲۹۰، ۱۲۹۱، ۱۲۹۲، ۱۲۹۳، ۱۲۹۴، ۱۲۹۵، ۱۲۹۶، ۱۲۹۷، ۱۲۹۸، ۱۲۹۹، ۱۳۰۰، ۱۳۰۱، ۱۳۰۲، ۱۳۰۳، ۱۳۰۴، ۱۳۰۵، ۱۳۰۶، ۱۳۰۷، ۱۳۰۸، ۱۳۰۹، ۱۳۱۰، ۱۳۱۱، ۱۳۱۲، ۱۳۱۳، ۱۳۱۴، ۱۳۱۵، ۱۳۱۶، ۱۳۱۷، ۱۳۱۸، ۱۳۱۹، ۱۳۲۰، ۱۳۲۱، ۱۳۲۲، ۱۳۲۳، ۱۳۲۴، ۱۳۲۵، ۱۳۲۶، ۱۳۲۷، ۱۳۲۸، ۱۳۲۹، ۱۳۳۰، ۱۳۳۱، ۱۳۳۲، ۱۳۳۳، ۱۳۳۴، ۱۳۳۵، ۱۳۳۶، ۱۳۳۷، ۱۳۳۸، ۱۳۳۹، ۱۳۴۰، ۱۳۴۱، ۱۳۴۲، ۱۳۴۳، ۱۳۴۴، ۱۳۴۵، ۱۳۴۶، ۱۳۴۷، ۱۳۴۸، ۱۳۴۹، ۱۳۵۰، ۱۳۵۱، ۱۳۵۲، ۱۳۵۳، ۱۳۵۴، ۱۳۵۵، ۱۳۵۶، ۱۳۵۷، ۱۳۵۸، ۱۳۵۹، ۱۳۶۰، ۱۳۶۱، ۱۳۶۲، ۱۳۶۳، ۱۳۶۴، ۱۳۶۵، ۱۳۶۶، ۱۳۶۷، ۱۳۶۸، ۱۳۶۹، ۱۳۷۰، ۱۳۷۱، ۱۳۷۲، ۱۳۷۳، ۱۳۷۴، ۱۳۷۵، ۱۳۷۶، ۱۳۷۷، ۱۳۷۸، ۱۳۷۹، ۱۳۸۰، ۱۳۸۱، ۱۳۸۲، ۱۳۸۳، ۱۳۸۴، ۱۳۸۵، ۱۳۸۶، ۱۳۸۷، ۱۳۸۸، ۱۳۸۹، ۱۳۹۰، ۱۳۹۱، ۱۳۹۲، ۱۳۹۳، ۱۳۹۴، ۱۳۹۵، ۱۳۹۶، ۱۳۹۷، ۱۳۹۸، ۱۳۹۹، ۱۴۰۰، ۱۴۰۱، ۱۴۰۲، ۱۴۰۳، ۱۴۰۴، ۱۴۰۵، ۱۴۰۶، ۱۴۰۷، ۱۴۰۸، ۱۴۰۹، ۱۴۱۰، ۱۴۱۱، ۱۴۱۲، ۱۴۱۳، ۱۴۱۴، ۱۴۱۵، ۱۴۱۶، ۱۴۱۷، ۱۴۱۸، ۱۴۱۹، ۱۴۲۰، ۱۴۲۱، ۱۴۲۲، ۱۴۲۳، ۱۴۲۴، ۱۴۲۵، ۱۴۲۶، ۱۴۲۷، ۱۴۲۸، ۱۴۲۹، ۱۴۳۰، ۱۴۳۱، ۱۴۳۲، ۱۴۳۳، ۱۴۳۴، ۱۴۳۵، ۱۴۳۶، ۱۴۳۷، ۱۴۳۸، ۱۴۳۹، ۱۴۴۰، ۱۴۴۱، ۱۴۴۲، ۱۴۴۳، ۱۴۴۴، ۱۴۴۵، ۱۴۴۶، ۱۴۴۷، ۱۴۴۸، ۱۴۴۹، ۱۴۵۰، ۱۴۵۱، ۱۴۵۲، ۱۴۵۳، ۱۴۵۴، ۱۴۵۵، ۱۴۵۶، ۱۴۵۷، ۱۴۵۸، ۱۴۵۹، ۱۴۶۰، ۱۴۶۱، ۱۴۶۲، ۱۴۶۳، ۱۴۶۴، ۱۴۶۵، ۱۴۶۶، ۱۴۶۷، ۱۴۶۸، ۱۴۶۹، ۱۴۷۰، ۱۴۷۱، ۱۴۷۲، ۱۴۷۳، ۱۴۷۴، ۱۴۷۵، ۱۴۷۶، ۱۴۷۷، ۱۴۷۸، ۱۴۷۹، ۱۴۸۰، ۱۴۸۱، ۱۴۸۲، ۱۴۸۳، ۱۴۸۴، ۱۴۸۵، ۱۴۸۶، ۱۴۸۷، ۱۴۸۸، ۱۴۸۹، ۱۴۹۰، ۱۴۹۱، ۱۴۹۲، ۱۴۹۳، ۱۴۹۴، ۱۴۹۵، ۱۴۹۶، ۱۴۹۷، ۱۴۹۸، ۱۴۹۹، ۱۵۰۰، ۱۵۰۱، ۱۵۰۲، ۱۵۰۳، ۱۵۰۴، ۱۵۰۵، ۱۵۰۶، ۱۵۰۷، ۱۵۰۸، ۱۵۰۹، ۱۵۱۰، ۱۵۱۱، ۱۵۱۲، ۱۵۱۳، ۱۵۱۴، ۱۵۱۵، ۱۵۱۶، ۱۵۱۷، ۱۵۱۸، ۱۵۱۹، ۱۵۲۰، ۱۵۲۱، ۱۵۲۲، ۱۵۲۳، ۱۵۲۴، ۱۵۲۵، ۱۵۲۶، ۱۵۲۷، ۱۵۲۸، ۱۵۲۹، ۱۵۳۰، ۱۵۳۱، ۱۵۳۲، ۱۵۳۳، ۱۵۳۴، ۱۵۳۵، ۱۵۳۶، ۱۵۳۷، ۱۵۳۸، ۱۵۳۹، ۱۵۴۰، ۱۵۴۱، ۱۵۴۲، ۱۵۴۳، ۱۵۴۴، ۱۵۴۵، ۱۵۴۶، ۱۵۴۷، ۱۵۴۸، ۱۵۴۹، ۱۵۵۰، ۱۵۵۱، ۱۵۵۲، ۱۵۵۳، ۱۵۵۴، ۱۵۵۵، ۱۵۵۶، ۱۵۵۷، ۱۵۵۸، ۱۵۵۹، ۱۵۶۰، ۱۵۶۱، ۱۵۶

کاشانیؒ اور مولانا فیض الدینؒ ایک ساتھ مرید ہونے کی نیت سے شیخ نظام الدینؒ کی خدمت میں حاضر ہوئے شیخ نے قاضی محی الدین کو تو اسی وقت حلقہ ارادت میں شامل کر لیا لیکن مولانا فیض الدینؒ سے کہا کہ آپ کے معاملہ میں شیخ فرید الدینؒ سے پوچھنا پڑے گا۔ شیخ کا انتقال ہو چکا تھا مولانا کو حیرانی تو بہت ہوئی لیکن خاموش رہے دوسرے دن شیخ نے کہا کہ میں نے آپ کا معاملہ شیخ فرید الدینؒ کے سامنے رکھا انہوں نے قبول فرمایا اس لئے آپ بیعت کر لیں۔ ایک اور موقع پر شیخ نظام الدینؒ نے فرمایا کہ شیخ فرید الدینؒ نے مجھے خواب میں ہدایت کی کہ ہر روز میں سٹو بار یہ دعا پڑھ لیا کروں لا الہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ۔ لب الملك و لب الحمد و هو علی کل شیء قدیر۔ دوسری مرتبہ خواب ہی میں یہ تاکید کی کہ نماز عصر کے بعد چند مرتبہ سورہ نبا پڑھ لیا کریں۔

اس عالم کے نظام باطن میں اولیاء اللہ اور مشائخ کو جو مقام حاصل ہے اور اس کے لبت و کشادہ پران کو جو اختیارات حاصل ہیں اس کے پیش نظر ان کے لئے مقام شفاعت کا دعویٰ کچھ زیادہ تعجب خیز نہیں۔ شیخ فرید الدین عطارؒ اولیں قرنی کے بارے میں لکھتے ہیں:

الہیں گفت کہ "بعد دوی گو سفندان یجود" اور میں نے کہا یہ سید و سر کی بھڑوں کے بھوں کے بقدر مفاز امت محمدؐ منشد نذاہر کات اس وقع تک امت محمدؐ کو اس مرتبہ کی برکت سے بخش دیا۔

الوطاب کمی نے شفاعت کے تصور کو وسعت دی اور کہا:

لینفع لہم القیامۃ الانبیاء ثم قیامت کے دن انبیاء و شفاعت کریں گے پھر العلماء ثم الشہداء ثم علماء پھر شہداء

سیر الاولیاء ص ۳۱۵ فوائد انوار ص ۱۶۲-۱۶۳، سیر الاولیاء ص ۳۳۵-۳۳۶۔ امیر خیر الدین سیر الاولیاء ص ۳۵۷ نے انبیاء واقعہ لکھا ہے۔ انہوں نے جب شیخ نظام الدینؒ سے بیعت کی تھی اس وقت وہ صغیر السن تھے اس لیے شیخ نے انہیں تلقین نہیں کی تھی جو بیعت کا ایک جز و لازم ہے۔ ۲۳ ربیع الثانی ۷۵۸ھ کی شب میں انہوں نے شیخ کو خواب میں دیکھا۔ شیخ نے انہیں تجدد بیعت بھی کرائی اور تلقین بھی کی۔ سیر تذکرۃ الاولیاء ص ۲۲۲ قوت القلب، جلد دوم ص ۱۲

ایسا معلوم ہوتا ہے کہ آگے چل کر یہ تصور عام ہو گیا چنانچہ میر خود نے شیخ نظام الدینؒ کا قول نقل کیا ہے۔

بعض اہل طائفہ را میان دزدان روز قیامت  
استانند و ایشان گویند، دزدی نکردہ ایم  
جواب آید کہ جامہ مردان پوشیدید و عمل ایشان  
نکردید۔ آخر ہم بشفاعت پراں نجب یا بندہ  
اس گروہ (صوفیہ) کے بعض لوگوں کو مذمت کیا  
چوروں کے درمیان لے جا لیجئے۔ وہ کہیں گے ہم نے  
چوری تو نہیں کی جواب آئے گا کہ تم نے جو لباس پہنا  
اس کا حق ادا نہ کیا۔ آخر کار پیروں کی شفاعت سے  
وہ بھی نجات پائیں گے۔

اس سلسلہ میں خواجہ عثمان ہارونیؒ کا ایک واقعہ قابل ذکر ہے۔ ان کے ایک مرید کا انتقال ہوا  
فرشتوں نے عذاب دینا چاہا تو وہ مانع ہوئے۔ فرشتوں نے حسب فرمان رب العزت  
کہا کہ یہ آپ کے راستے سے ہٹا ہوا تھا۔ شیخ نے کہا یہ صحیح ہے لیکن تھا تو میرا مرید  
اور مجھ سے وابستہ۔ فرشتوں کو حکم ہوا کہ شیخ عثمانؒ کے مرید سے تعزیر نہ کریں۔ اسی طرح  
میر خور نے مشہور مورخ اور شیخ نظام الدین اولیاءؒ کے مرید ضیاء الدین برنیؒ کی کتاب  
”حسرت نامہ“ سے نقل کیا ہے کہ برنیؒ کے دل میں یہ خلس تھی کہ مشائخ سلف کی روایت  
کے برعکس شیخ نظام الدین اولیاءؒ کا حلقہ ارادت اتنا وسیع کیوں ہے اور بلا تحقیق معتبور  
سمجھی کو مرید کیوں بنالیتے ہیں؟ شیخ نے اس کی توجیہ میں کئی اور باتوں کے ساتھ ساتھ خاص  
طور سے یہ بات کہی کہ ایک موقع پر شیخ فریدؒ نے فرمایا تھا کہ اگر فردائے قیامت بارگاہ  
بے نیازی میں ان کی کچھ آبرو ہوئی تو وہ میرے مرید بن کوئے بغیر جنت میں قدم نہیں رکھیں  
گے۔ اس کے بعد شیخ نظام الدینؒ نے فرمایا جب ایسے واصل درگاہ بے نیازی نے  
میرے مرید بن کی ذمہ داری لے لی ہے (مشہد شد) تو میں کسی کو کبھی بیت سے کیسے منع  
کر سکتا ہوں؟ اسی لئے صوفیہ کا یقین ہے کہ قیامت کے دن ہر شخص اپنے پیر کے جھنڈے کے

۱۔ سیر الاولیاء ص ۳۵۳ ۲۔ سیر الاولیاء ص ۵۵ ۳۔ سیر الاولیاء ص ۳۵۹ ۴۔ ایک اور موقع پر (سیر الاولیاء  
ص ۱۲۶) فرمایا ”مرا مشبہ نمودہ اند کہ نظام ہر کہ تراویدہ است از مومن من اور ایام اذیم۔“ (سیر الاولیاء ص ۱۲۶) میں ہی  
امیر خسرو سے یہ روایت منقول ہے ”خدمت خواہ (شیخ نظام الدینؒ) باندہ عہد خدا کے کو دست ہر گاہ در پشت بزرگ  
بندام برابر خود در پشت بزرگوار اندام“

نیچے ہوگا۔ چنانچہ پیر کے علم کے نیچے مشہور ہونے لگے۔ اور وقت آخر یاد شیخ کی آرزو کی جاتی ہے۔  
یہی وجہ ہے کہ شیخ سے تعلق کی نوعیت کو بہت اہمیت حاصل ہے۔ تمام کامیابیوں کی  
کلید اور ساری سعادتوں اور کامرانیوں کا منبع پیر کی ذات ہے۔ اس لئے اس کا احترام، اس کی  
محبت اور اس کی اتباع مکمل ہونی چاہئے۔

سالک راہی باید کہ محب و عاشق جمال  
سالک کو چاہئے کہ جمال ولایت پیر کا محب و عاشق  
ولایت پیر باشد تا ندک علی و کثرت نیاز  
و عاشق رہے تاکہ کم علمی اور کثرت نیاز کے طفیل  
زود تر بقصد اصلی کو طالبانِ این راہ  
زود تر بقصد اصلی کو طالبانِ این راہ  
رسیدہ اند برسد۔

ایک مرتبہ مولف فوائد الفوائد من سبزی نے شیخ نظام الدین اولیاؒ سے پوچھا کہ ایک مرید  
پانچ وقت کی نماز پڑھ لیتا ہے اور قہور بہت درد کر لیتا ہے البتہ اس کے دل میں شیخ کی محبت  
بہت زیادہ ہے اور اس پر اعتقاد بہت پختہ۔ دوسرا مرید بہت عبادت کرتا ہے، بے اندازہ  
تسبیح اور ادراد کا اہتمام کرتا ہے، حج کرتا ہے مگر پیر کی محبت میں پختہ نہیں ہے۔ ان دونوں میں  
سے کس کا درجہ بلند ہے؟ شیخ نے جواب دیا کہ جو محب و مقصد شیخ ہے اس کا تھوڑا سا وقت  
بھی اس متعبہ کے تمام اوقات پر بھاری ہے۔ اعتقاد کی بنا پر شرف اسی کو حاصل ہے۔ محبت  
حق بھی محبت پیر ہی کے تناسب سے نصیب ہوتی ہے۔ تصور شیخ حصول مقصد کا ذریعہ ہے۔  
اسی لئے سعادت کا ایک زینہ ہے۔ دوام ذکر بار لجل خود شیخ۔ حضرت رب العزت اور حضور  
رسالتاب صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ساتھ مرید پیر کا بھی مراقبہ کرتا ہے۔ قاضی محی الدین کاشانی

۱۔ سیر الاولیا ص ۳۰۹-۳۱۰ ۲۔ سیر الاولیا ص ۱۰۳ ۳۔ سیر الاولیا ص ۱۸۵ ۴۔ احترام پیر کا انیل  
کیا ہے اس کا کسی قدسا اندازہ اس بات سے لگایا جاسکتا ہے کہ مولانا برہان الدین غریب نے زندگی بھر  
کبھی غیاث پوری کی طرف پشت نہیں کی سیر الاولیا ص ۲۸۸۔ ۵۔ سیر الاولیا ص ۶۲۴۔ ۶۔ فوائد الفوائد  
ص ۲۰۸-۲۰۹ ۷۔ سیر الاولیا ص ۳۲ ۸۔ خیر المجالس ص ۶۹۔ اس کی مزید توضیح

ان الفاظ میں کی ہے۔ وهو عبارة عن تعلق قلب المرید بالشیخ  
© rasailojaraid.com

تقوف میں پیر کا تصور

نے فیخ نظام الدین اولیاء سے سوال کیا کہ مریدیتوں مرقبہ الگ الگ کرے یا ساتھ ہی کیا جاسکتا ہے۔ فرمایا جمع بھی ممکن ہے اور علاحدہ بھی مفید ہے۔ اگر جمع کرنا چاہے تو یہ خیال کرے کہ اللہ تعالیٰ کے سامنے کھڑا ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم دائیں طرف ہیں اور پیر بائیں طرف رہے۔

پیر سے محبت کا ایک منظر یہ بھی ہے کہ اس کے نام کا ورد پڑھا جائے اور اس کے نام کی قسم کھائی جائے۔ شیخ نظام الدین فرماتے تھے کہ ابتدا میں وہ نماز کے بعد دس بار شیخ فرید اور دس بار مولانا فرید کہتے تھے۔ اس کے بغیر سوتے نہیں تھے۔ ان کے دوستوں کو بھی اس محبت کی اطلاع ہو گئی تھی چنانچہ اگر انھیں سوگند دینی ہوتی تھی تو کہتے تھے کہ شیخ فرید کی سوگند کھاؤ۔ شیخ فرید الدین عطار شیخ ابوالقاسم گرگانی کے بارے میں لکھتے ہیں:

در ابتدا شیخ ابوالقاسم گرگانی را رحمتہ اللہ علیہ  
ذکر میں بود کہ "اولیں اولیں" گفتے  
ایشان دانند قدر ایشان سے  
ابتدا میں شیخ ابوالقاسم گرگانی کا ذکر یہ تھا کہ  
"اولیں اولیں" کہتے رہتے تھے۔ ان کی قدر  
کچھ انھیں کو معلوم۔

پیر کو مرید کا قبلہ تصور کیا جاتا ہے۔ خواجہ اجل شیرازی کے ایک مرید کو قتل کی سزا ہوئی۔ قتل کے وقت اسے قبلہ رو کھڑا کیا گیا۔ اس صورت میں پشت پیر کی قبر کی طرف مڑتی تھی۔ اس نے پیر کی قبر کی طرف رخ کر لیا۔ اس سے جب قبلہ رو ہونے کے لئے کہا گیا تو اس نے کہا کہ میں نے تو اپنے قبلہ کی طرف رخ کر لیا اب تم اپنا کام کرو۔ اسی طرح شیخ نظام الدین کی مجلس میں اس امر پر حیرت کا اظہار کیا گیا کہ اس بار گاہ سے تعلق رکھنے والے حج کو کیوں جاتے ہیں۔ حج کو تو وہ جانے جس کا پیر نہ ہو۔ یہ سن کر شیخ کی آنکھیں بھر آئیں اور فرمایا "اے رہ بسوی کعبہ بردا بسوی دوست" شیخ کا اپنا عمل کچھ اس سے مختلف نہ تھا دوم ترجیب انھیں حج کا اشتیاق بہت بڑھا تو انھوں نے اپنے پیر کی زیارت کے لئے ابو دین

سیر الاولیاء ص ۵۵۵ ۵۵۵ فوائد الفوائد ص ۲۵۳ سیر الاولیاء ص ۱۱۱ تذکرۃ  
الاولیاء ص ۲۶۶ ۵۵۵ فوائد الفوائد ص ۹۹ سیر الاولیاء ص ۳۳۸ - ۳۳۹ ۵۵۵ فوائد الفوائد ص ۲۶۳  
۲۶۴

کافر کیا اس سے نہ صرف اس عذبے کی قلی ہو گئی بلکہ اور بھی بہت کچھ حاصل ہوا۔ شیخ فہید الدین سفر حج پر روانہ ہوئے۔ اور چھوٹے بچے تو خيال آيا کہ ان کے پر شیخ قطب الدین بختیار کاکی نے منع کیا تھا پھر وہ آخر اپنے پیر کی مخالفت کیوں کریں۔ چنانچہ وہیں سے لوٹ آئے۔

پیر کے سامنے سجدہ ریزی محبت اور افتاد کی واضح ترین علامت تھی اور اسے لامحدود فیوض و برکات کا وسیلہ سمجھا جاتا تھا۔ شیخ نظام الدین نے اس سلسلہ میں دو باتیں کہی ہیں۔ ایک موقع پر انھوں نے اس کی مدافعت کی ہے اور اسے درست ٹھہرایا ہے۔ دوسرے موقع پر صرف یہ دلیل دی ہے کہ یہ رسم ان کے پیروں کے یہاں رائج تھی اسی وجہ سے وہ بھی منع نہیں کرتے تھے۔ آخر کار شیخ نصیر الدین نے اس رسم کو ختم کیا اور اعلان کیا کہ اللہ کے سوا کسی اور کو سجدہ جائز نہیں ہے۔

جب صورت حال یہ ہو کہ پیر کی رہنمائی اور مدد کے بغیر خدا تک رسائی ممکن نہیں تو پیر کے احکام اور اس کے اسوہ سے انحراف کا تصور کیوں کر کیا جاسکتا ہے۔ اتباع پیر کے سلسلہ میں معیار مطلوب مکمل ہم آہنگی اور غیر مشروط اطاعت ہے۔ اس معیار مطلوب کا کچھ اندازہ اس واقعہ سے لگایا جاسکتا ہے۔ ایک شخص شبلی کے پاس آیا اور ان کے حلقہ ارادت میں داخل ہونے کی خواہش ظاہر کی۔ شیخ نے اس کا امتحان لیا کہ آیا وہ آداب مریدی سے واقف بھی ہے یا نہیں۔ اس سے کہا گیا کہ کلمہ کو اس طرح پڑھے، لا الہ الا اللہ شبلی رسول اللہ جب اس نے حکم کی تعمیل کر دی تو شیخ نے کہا یہ تو تمہارا امتحان تھا۔ ایک مرتبہ شیخ نظام الدین سے پوچھا گیا کہ اگر پیر کسی ایسی بات کا حکم دے جو خلاف شرع ہو تو کیا کیا جائے؟ شیخ کا جواب بڑا اہم اور غور طلب ہے۔ اصلی مسئلہ پر اظہار خیال کرنے کے بجائے انھوں نے

۱۔ فوائد الفوائد ص ۲۷۲، اعلیٰ عبارت یہ ہے، مقصود حاصل شد مع شئی نائدا و دیگر ہمیں ہوں (دع) باعث آمد، با زیارت رتیم آن غرض حاصل شد۔ ۲۔ سیر الاولیاء ص ۸۱، ۳۔ فوائد الفوائد ص ۲۷۹، ۴۔ فوائد الفوائد ص ۲۶۹-۲۷۰، ۵۔ فوائد الفوائد ص ۲۶۸، ۶۔ خیر الحبال ص ۵۵، ۷۔ فوائد الفوائد ص ۳۹۲

کہا کہ سیر ایسا ہونا چاہیئے جو شریعت کا علم کھتا ہو۔ اس سے بظاہر مفہوم یہی نکلتا ہے کہ سیر کے انتخاب میں تو احتیاط کرنی چاہئے لیکن کسی سیر کے حلقہ ارادت میں شامل ہو جانے کے بعد اس کے احکامات کے سامنے سیر تسلیم ختم کرنے کے سوا کوئی چارہ نہیں۔

سہ فوائد لغزادہ ص ۲۴۷ - ۲۸۰

ڈاکٹر اشتیاق احمد علی نے سیر کا جو تصور پیش کیا ہے وہ بڑا بھانک اور خلاف شرع ہے۔ اس تصور کو قفلا اور غیر مستند کہہ کر آسانی سے رد کیا جاسکتا تھا لیکن مشکل یہ ہے کہ ڈاکٹر صاحب نے سیر پر حق حقیقیہ مسئلہ کے مستند مآخذ سے تیار کیا ہے اور اپنی طرف سے اس میں رنگ بھرنے کی بالکل کوشش نہیں کی ہے۔ اس وجہ سے مقالہ مزید غور و فکر اور تحقیق کا مطالبہ کرتا ہے۔ ہمارے یہاں ایسے اصحاب علم کی کمی نہیں ہے جو سلسل تصوف اور شریعت دونوں ہی پر گہری نظر رکھتے ہیں۔ وہ اس موضوع پر علمی انداز میں اظہار خیال فرمائیں تو لوہارہ بڑی خوشی سے انشاء اللہ ان کے رشتات قلم بھی شائع کرے گا۔ اس طرح امید ہے مسئلہ کی صحیح تصویر سامنے آسکے گی۔ (جلال الدین)

ایس آئی ایم آف انڈیا کے ترجمان خبرنامہ کا

## یوم تاسیس خبر

جس سے میرے  
پانچ سالہ عمار کو دگتے کا حاتمہ  
تربیتی و تعمیری مضامین - اصلاحی افسانے اور ملکی دیہیوں ملک کے ہندوگوں کے  
بصیرت افروز پیغامات کے علاوہ بھی بہت کچھ۔ انشاء اللہ مئی ۱۹۷۸ء میں منظر عام پر آجائے گا